روزنامہ
ٹیلی فون نمبر: 213029
C.P.L 29
# الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com

پیر یکم نومبر 2004ء 17 رمضان المبارک 1425 ہجری یکم نبوت 1383 ھش جلد 54-89 نمبر 248

## ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

''دعا کا سلسلہ ہر وقت جاری رکھو اپنی نماز میں جہاں جہاں رکوع وسجود میں دعا کا موقعہ ہے دعا کرو اور غفلت کی نماز کو ترک کردو۔ رسمی نماز کچھ ثمرات مترتب نہیں لاتی۔'' (ملفوظات جلد 3 صفحہ 176)

یاد رکھو سب سے اول اور ضروری دعا یہ ہے کہ انسان اپنے آپ کو گناہوں سے پاک صاف کرنے کی دعا کرے۔ ساری دعاؤں کا اصل اور جزو یہی دعا ہے۔ (ملفوظات جلد سوم ص 617)

''جس گناہ کے چھوڑنے میں جو اپنے آپ کو کمزور پاوے۔ اس کو نشانہ بنا کر دعا کرے تو اسے فضل خدا سے قوت عطا ہوگی۔''

(ملفوظات جلد 3 صفحہ 622)

''وہ دعا جو اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے وہ بھی انسان کے اپنے اختیار میں نہیں ہوتی انسان کا ذاتی اختیار نہیں کہ وہ دعا کے تمام لوازمات اور شرائط محویت توکل، تبتل، سوز وگداز وغیرہ کو خود بخود مہیا کر لے۔ جب اس قسم کی دعا کی توفیق کسی کو ملتی ہے تو وہ اللہ تعالیٰ کے فضل کی جاذب ہو کر ان تمام شرائط اور لوازم کو حاصل کرتی ہے جو اعمال صالحہ کی روح ہیں۔''

(ملفوظات جلد 3 صفحہ 389)

''وہ دعا جو معرفت کے بعد اور فضل کے ذریعہ سے پیدا ہوتی ہے وہ اور رنگ اور کیفیت رکھتی ہے۔ وہ فنا کرنے والی چیز ہے۔ وہ گداز کرنے والی آگ ہے۔ وہ رحمت کو کھینچنے والی ایک مقناطیسی کشش ہے۔ وہ موت ہے پر آخر کو زندہ کرتی ہے۔ وہ ایک تُند سیل ہے پر آخر کو کشتی بن جاتی ہے۔ ہر ایک بگڑی ہوئی بات اس سے بن جاتی ہے اور ہر ایک زہر آخر اس سے تریاق ہو جاتا ہے۔ مبارک وہ قیدی جو دعا کرتے ہیں تھکتے نہیں کیونکہ ایک دن رہائی پائیں گے۔ مبارک وہ اندھے جو دعاؤں میں سست نہیں ہوتے کیونکہ ایک دن دیکھنے لگیں گے۔ مبارک وہ جو قبروں میں پڑے ہوئے دعاؤں کے ساتھ خدا کی مدد چاہتے ہیں کیونکہ ایک دن قبروں سے باہر نکالے جائیں گے۔ مبارک تم جب کہ دعا کرنے میں کبھی ماندہ نہیں ہوتے اور تمہاری روح دعا کے لئے پگھلتی اور تمہاری آنکھ آنسو بہاتی اور تمہارے سینہ میں ایک آگ پیدا کر دیتی ہے اور تمہیں تنہائی کا ذوق اٹھانے کے لئے اندھیری کوٹھڑیوں اور سنسان جنگلوں میں لے جاتی ہے اور تمہیں بے تاب اور دیوانہ اور از خود رفتہ بنا دیتی ہے کیونکہ آخر تم پر فضل کیا جائے گا۔ وہ خدا جس کی طرف ہم بلاتے ہیں نہایت کریم و رحیم، حیا والا، صادق وفادار، عاجزوں پر رحم کرنے والا ہے۔ پس تم بھی وفادار بن جاؤ اور پورے صدق اور وفا سے دعا کرو کہ وہ تم پر رحم فرمائے گا۔''

(لیکچر سیالکوٹ۔ روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 222 تا 223)

## خیر طلب کرنے کی جامع دعا

حضرت ابوامامہ باہلیؓ کہتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے ہمیں یہ جامع دعا سکھائی۔

اے اللہ ہم تجھ سے وہ تمام خیر و بھلائی مانگتے ہیں جو تیرے نبی محمد ﷺ نے تجھ سے مانگی۔ اور ان تمام باتوں سے پناہ چاہتے ہیں جن سے تیرے نبی محمد ﷺ نے پناہ مانگی۔ تو ہی ہے جس سے مدد طلب کی جاتی ہے۔ پس تیرے تک دعا کا پہنچانا لازم ہے۔ اور سب قدرت اور طاقت تجھے ہی ہے۔

(جامع ترمذی۔ کتاب الدعوات حدیث نمبر 3443)

## حضور انور کے خطبہ کا وقت

برطانیہ کا وقت تبدیل ہونے کی وجہ سے مورخہ 5 نومبر 2004ء سے ایم ٹی اے پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ جمعہ پاکستانی وقت کے مطابق 5 بجے شام کی بجائے 6 بجے شام نشر ہوا کرے گا۔ احباب نوٹ فرمالیں۔ (نظارت اشاعت)

## اعلان وصیت کی نئی شرح

وصایا کی بڑھتی ہوئی تعداد کے پیش نظر اشاعت وصایا کی غرض سے روزنامہ الفضل کے صفحات بڑھائے جارہے ہیں۔ اس طرح اعلان وصیت کی شرح -/100 روپے کی جارہی ہے۔ لہٰذا جو احباب وصیت کررہے ہیں وہ اعلان وصیت -/100 روپے ادا کریں۔ یکم نومبر 2004ء سے -/100 روپے سے کم ادائیگی قابل قبول نہ ہوگی۔ یہ امر سیکرٹری صاحب مال اور سیکرٹری صاحب وصایا بھی نوٹ فرمالیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

## احمدی طلباء وطالبات متوجہ ہوں

وہ تمام احمدی طلباء وطالبات جو ہائر ایجوکیشن کمیشن (HEC) کے توسط سے پاکستان کے کسی بھی ادارہ سے پی ایچ ڈی پروگرام میں Enrol ہیں وہ مندرجہ ذیل معلومات نظارت تعلیم کو ارسال کریں۔

1۔ نام طالب علم۔ 2۔ مکمل ایڈریس۔ 3۔ مضمون جس میں پی ایچ ڈی کر رہے ہیں۔ 4۔ ادارہ کا نام۔ 5۔ متفرق امور جن میں E-mail بھی شامل ہو۔ یہ تمام معلومات نظارت تعلیم کو اس ایڈریس پر ارسال کریں۔

نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ (ربوہ) 35460 چناب نگر پاکستان۔ فون نمبر 04524212473

E-mail=ntaleem@fsd.paknet.com.pk

(نظارت تعلیم)

☆......☆......☆......☆

# دعوت الی اللہ کے سنہری گر

## پر حکمت نصائح ایمان افروز واقعات

144

مرتبہ: عبدالستار خان صاحب

### نیک نمونہ

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 23 مئی 2003ء کے خطبہ جمعہ میں احباب جماعت کو نصیحت فرمائی:۔

''سب سے بڑی دعوت الی اللہ نیک نمونہ ہے۔ اپنی اصلاح کریں اور تمام انسانیت کو آنحضور ﷺ کی حقیقی تعلیم کے نیچے لے آئیں۔''

(الفضل 23 جون 2004ء)

### دین کا منور چہرہ

حضرت چوہدری غلام حسن صاحب ریٹائرڈ اسٹیشن ماسٹر ساکن لوپریوالہ ضلع گوجرانوالہ (وفات 26 دسمبر 1933ء) حضرت مسیح موعود کے مخلص رفقاء میں سے تھے آپ اپنے حالات میں رقم طراز ہیں:۔

''میں مشن سکول میں تعلیم پاتا تھا جب دین حق کی برائیاں جو انجیل پڑھانے والا استاد بیان کرتا تھا اس کے متعلق گھر آ کر اپنی بیت کے مولوی سے دریافت کرتا تھا تو وہ میری تسکین کرنے کی بجائے یہ کہہ دیا کرتا تھا کہ ہم اس لئے تم کو منع کرتے تھے کہ انگریزی نہ پڑھو عیسائی ہو جاؤ گے............ آخر مجبور کر ہو خاموش ہو جاتا۔ جب طالب علمی کا زمانہ ختم ہو گیا اور ملازمت اختیار کی تو سرسید کی تفسیر اور ترجمہ صحیح بخاری ومسلم خریدی گئیں۔ ان کو پڑھنے سے کچھ معلومات وسیع ہو گئیں اور قرآن کریم کے بار ہامعنے پڑھنے سے علم میں ترقی ہو گئی مگر پوری پوری تسکین نہ ہوئی اسی اثناء میں حضرت مسیح موعود کی تعلیم بھی کانوں میں پہنچی اور جب علماء سے دریافت کیا گیا تو انہوں یہ جواب دیا کہ یہ شخص منسوخ قرآنی آیتوں پر عمل کرتا ہے۔ اب دل میں اور شبہ پیدا ہو گیا کہ قرآن کریم بھی ایسی کتاب ہے کہ اس پر بھی عمل درست نہیں اسی اثناء میں میرے ایک دوست نے ازالہ اوہام ہم کو پڑھنے کے لئے بھیجی جس کو میں نے بڑے غور سے پڑھا میرے بہت سے شکوک رفع ہو گئے پھر اور کتابیں منگا کر پڑھتا رہا۔ جب یہ پڑھا کہ قرآن کریم کا ایک لفظ بھی منسوخ نہیں ہوا اور متشابہات اور محکمات کی بحث کو پڑھا تو دل باغ باغ ہو گیا اور دین حق کا منورہ چہرہ مجھ کو نظر آ گیا تو میں مسیح موعود کے قدموں میں جا گرا اور بیعت کر لی''۔

(الفضل 26/اگست 2002ء)

### سکتہ طاری ہوگیا

مکرم حکیم نظام جان صاحب گوجرانوالہ بیان کرتے ہیں۔

اگرچہ میرے کانوں میں حضرت مسیح موعود کا نام تو پڑ چکا تھا۔ اور یہ مجھے علم تھا کہ پنجاب میں ایک شخص نے مہدی ہونے کا دعویٰ کیا ہے لیکن بچہ ہونے کی وجہ سے میں تفصیل سے واقف نہ تھا۔ یہ 1907ء کی بات ہے۔ میں اس وقت 16 سال کا تھا۔ اور تعلیم کے حصول کے لئے موضع واتہ تحصیل مانسہرہ ضلع ہزارہ کی بیت الذکر میں مقیم تھا۔ وہیں مولوی محمد یامین صاحب ایک پُر جوش احمدی رہتے تھے۔ جو ہر وقت دعوت الی اللہ کیا کرتے۔ اور مجھے کبھی بھی ان کی باتیں سننے یا قریب بیٹھنے کا خیال نہیں آیا۔

ایک روز کسی غیر احمدی سے وہ بیت الذکر کے صحن میں بحث کر رہے تھے۔ وہ غیر احمدی دلائل کے ساتھ بات نہ کر سکا تو اس نے محمد یامین کے دل کو دکھانے کی خاطر۔ مرزا صاحب پر بعض اعتراضات کئے مثلاً انہیں کوڑھ ہے وغیرہ وغیرہ۔

میں اس وقت تک مرزا صاحب کو مانتا ہی نہ تھا۔ میں تو فقط ان دونوں کی باتیں سننے کو پاس کھڑا ہو گیا تھا۔ لیکن مجھے کیا خبر تھی کہ آج قدرت میرے دل اور روح پر کوئی تیر چھوڑنے والی ہے۔ میرے ہوش وخرد پر کوئی روحانی بجلی کوندنے والی ہے۔

محمد یامین نے جب اس ذلیل انسان کی یہ بدزبانی سنی تو انتہائی ضبط وصبر سے وہ اٹھے اور کہنے لگے۔ ''میرے پاس مرزا صاحب کا فوٹو ہے تمہیں میں وہ دکھاتا ہوں۔ دیکھو بھلا انہیں کب کوڑھ ہے۔'' یہ کہہ کر وہ اندر گئے اور بکس میں سے آپ کا پورا فوٹو لا کر اس شخص کے سامنے کر دیا۔ میں بھی اس شخص کی پشت کی طرف کھڑا تھا۔ وہ فوٹو اس شخص کے سامنے نہیں آیا بلکہ میرے بھی سامنے آ گیا۔ اس مبارک شکل کا سامنے آنا تھا کہ مجھ پر سکتہ کی سی کیفیت طاری ہو گئی۔ میری آنکھیں کھلی کی کھلی رہ گئیں اور میں اس تصویر کی وسعتوں میں کھو گیا۔ وہ مبارک چہرہ۔ وہ پاک شبیہ۔ میری نظروں نے اسے دیکھا اور دل نے کہا کہ یہ شخص کبھی جھوٹا نہیں ہو سکتا۔ یہ شکل فریب نہیں کر سکتی۔ میں نے اگرچہ اظہار تو نہ کیا لیکن دل نے اسی وقت قبول کر لیا کہ جو کچھ یہ شخص کہتا ہے ٹھیک ہے۔ یہی مہدی ہے یہی وقت کا امام ہے۔ مجھے احمدیت میں لانے کا باعث حضور کا فوٹو تھا اور میں نے اس فوٹو کو دیکھ کر کچھ ایسا روحانی اثر محسوس کیا تھا جس نے صداقت کے تسلیم کرنے پر مجھے مجبور کر دیا۔

(بشارات رحمانیہ جلد دوم ص 157)

# اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

## سانحہ ارتحال

مکرم سعید احمد سہیل صاحب دارالرحمت غربی ربوہ لکھتے ہیں۔ میرے بہنوئی مکرم ملک بشیر احمد صاحب مورخہ 15/اکتوبر 2004ء کو بوجہ برین ہمبرج بعمر تقریباً 69 سال عزیز فاطمہ ہسپتال فیصل آباد میں پا گئے۔ آپ کی نماز جنازہ اسی دن بعد نماز عصر مکرم چوہدری نصیر احمد صاحب مربی سلسلہ دارالقضاء نے بیت المہدی ربوہ میں پڑھائی اور تدفین قبرستان عام میں ہوئی۔ آپ نے ایک لمبا عرصہ کراچی اور ایران میں سروس کی۔ بعد ازاں ربوہ آ گئے۔ جہاں جماعتی ادارہ جات میں آنریری طور پر خدمات بجالانے کی توفیق ملی۔ مرحوم جہاں بھی رہے جماعت سے گہری وابستگی رکھی۔ بہت مخلص انسان تھے آپ مکرم ملک عمران احمد صاحب اور ملک کامران احمد صاحب ناصر آباد کے والد محترم تھے خاکسار مرحوم کی بلندی درجات کے لئے احباب جماعت سے دعا کی درخواست کرتا ہے۔

## درخواست دعا

مکرم نسیم احمد صاحب راولپنڈی ایجنٹ الفضل کے والد محمد یٰسین صاحب آجکل بیمار ہیں اور فالج کا حملہ ہوا ہے شدید کمزوری محسوس کرتے ہیں۔ احباب جماعت سے کامل شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

شمشاد احمد (واقف نو) ابن مکرم محمود احمد صاحب پاک بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور موٹر سائیکل سے گر گیا تھا۔ جس کی وجہ سے اس کے سر پر شدید چوٹیں آئی ہیں۔ جنرل ہسپتال لاہور میں داخل کروایا گیا۔ آپریشن کر دیا گیا ہے۔ لیکن ابھی تک اسے ہوش نہیں آیا۔ احباب سے اس کی شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ ہر قسم کی پیچیدگی سے محفوظ رکھے۔

## درخواست دعا

مکرم مرزا محمد لطیف بیگ صاحب ٹاؤن شپ لاہور کو دل کی تکلیف ہے۔ ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی صحت کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

محترمہ بشریٰ نسیم صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ حلقہ نمبر 2 علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کے دادا جان مکرم چوہدری فیض احمد صاحب آف چک 22 حمید آباد کی آنکھوں کا آپریشن متوقع ہے۔ احباب جماعت سے ان کی جلد شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

## نکاح

مکرم عامر حنیف صاحب کارکن دفتر روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں کہ میرے دوست مکرم رشید احمد ہندل صاحب ولد مکرم چوہدری خلیل احمد ہندل صاحب ایم ڈی ماڈرن اکیڈمی آف کمپیوٹر اینڈ لینگویج سٹڈیز (MACLS) ربوہ کا نکاح مکرمہ عائشہ ارشد صاحبہ بنت مکرم محمد ارشد گوندل صاحب آف کینیڈا کے ساتھ بعوض مبلغ ایک لاکھ روپے حق مہر پر محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر دعوت الی اللہ نے مورخہ 13/اکتوبر 2004ء کو بیت المبارک ربوہ میں بعد از نماز عصر پڑھا۔ مکرم رشید احمد ہندل صاحب چوہدری ظہور احمد ہندل صاحب مرحوم آف چک نمبر 58/1 ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کے پوتے اور مکرمہ عائشہ ارشد صاحبہ میاں خدا بخش گوندل صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل میں سے ہیں۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔

## سانحہ ارتحال

مکرم بشارت احمد صاحب دارالعلوم شرقی حال گلگت لکھتے ہیں۔ خاکسار کے والد مکرم فقیر محمد صاحب (کیپٹن الفرقان فورس) مورخہ 20/اکتوبر 2004ء کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں طویل بیمار رہنے کے بعد انتقال کر گئے آپ اپنے خاندان میں واحد احمدی تھے۔ 1938ء میں بیعت کی اور مرتے دم تک احمدیت پر استقلال سے قائم رہے عمر بھر صعوبتیں برداشت کرتے رہے اپنے گاؤں داتہ ضلع مانسہرہ میں خاندان اور خاندان کے باہر سخت مخالفت کا سامنا کیا۔ مخالفین نے سوشل بائیکاٹ کیا ہوا تھا جس کی وجہ سے اپنے گاؤں کو خیر باد کہہ کر ربوہ ہجرت کی۔

آپ ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال گلگت سے سٹور آفیسر ریٹائرڈ ہوئے اور طویل عرصہ سیکرٹری مال گلگت بھی رہے۔ 1990ء میں گلگت سے اپنے گاؤں داتہ شفٹ ہو گئے اور یہاں پر بھی سیکرٹری مال رہے۔ ان کی نماز جنازہ مورخہ 23/اکتوبر 2004ء کو بیت المہدی ربوہ میں مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں بعد از تدفین محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے دعا کروائی۔ ان کی بلندی درجات کیلئے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے اور اپنے قرب میں جگہ عطا فرمائے۔ آمین

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

## منکسر المزاج، مستجاب الدعوات اور عالم دین رفیق حضرت مسیح موعود

# سیرت حضرت مولانا شیر علی صاحب کے بعض دلکش پہلو

## ہمدردی خلائق اور وسعتِ حوصلہ آپ کے اخلاق عالیہ کے درخشندہ پہلو تھے

### اعلیٰ اخلاق کا مظاہرہ

ریاض صاحب بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ خاکسار راقم کے چھوٹے بھائی شریف احمد کے ساتھ حضرت مولانا شیر علی صاحب کے صاحبزادے حافظ عبداللطیف صاحب کا کسی بات پر جھگڑا ہو گیا۔ چنانچہ شریف احمد نے گھر آ کر اس واقعہ کا ذکر کیا۔ وہ چونکہ بالکل لڑکپن کا زمانہ تھا۔ اور عمر کے اس دور میں عموماً بچے لڑ جھگڑ بھی پڑتے ہیں۔ اور پھر جلد ہی شکر رنجی کے احساسات دل سے محو ہونے پر باہم کھیلنے میں بھی مصروف ہو جاتے ہیں۔ اس لئے ہم نے بھی اس واقعہ کو کوئی اہمیت نہ دی۔ اور اسے سمجھا دیا کہ کوئی بات نہیں۔ تمہیں حافظ صاحب سے الجھنا نہیں چاہئے تھا۔ خیر معاملہ رفع دفع ہو گیا۔

اسی روز نماز عصر کے بعد کسی نے ہمارا باہر کا دروازہ کھٹکھٹایا۔ میں نے کواڑ کھولنے سے قبل ہی اندر سے دریافت کیا کون صاحب ہیں؟ باہر سے ایک دھیمی مگر محبت بھری آواز آئی ''شیر علی''

آن واحد میں میں حیرت و استعجاب کی تصویر بن کر رہ گیا۔ کیونکہ واقعہ کا مجھے علم تھا۔ میں نے باہر حاضر ہو کر مصافحہ کا شرف حاصل کیا۔ اور تکلیف فرمائی کی وجہ دریافت کی وہ سادگی کا پیکر یوں گویا ہوا

''آج لطیف کی شریف احمد کے ساتھ لڑائی ہو گئی تھی۔ میں نے حالات معلوم کئے ہیں زیادتی لطیف کی ہے۔ اس لئے میں معافی مانگنے آیا ہوں''۔

### تہجد کی نماز اور صحت

چوہدری ناصر الدین صاحب لکھتے ہیں کہ برادر محترم ڈاکٹر عبدالاحد صاحب نے ایک دفعہ مجھے بتایا کہ حضرت مولوی شیر علی صاحب نے انہیں ایک خط میں نصیحت فرمائی تھی کہ

''تہجد کا التزام اسی حد تک کرنا چاہئے کہ جس سے صحت پر خاص طور پر برا اثر نہ پڑے۔

اور خط میں قرآن مجید کی اس آیت کو نقل فرمایا تھا۔

یعنے قیام لیل کا اثر انسانی قویٰ پر شدت سے ہوتا ہے اس لئے تہجد پڑھنے کے ساتھ ہی صحت کا بھی ضرور خیال رکھنا چاہئے۔

### پوری زندگی مستقل سجدہ تھی

حضرت ملک غلام فرید صاحب ایم۔ اے تحریر فرماتے ہیں حضرت مولوی شیر علی صاحب کا یہ معمول تھا کہ عشاء کی نماز کے بعد کافی دیر تک بیت مبارک میں نوافل کی ادائیگی میں مصروف رہتے۔ اور رات گئے تک آپ اپنے محبوب حقیقی کے ساتھ راز و نیاز کی دنیا آباد رکھتے۔ اس محویت کے عالم میں کبھی رات کے گیارہ بج جاتے اور کبھی بارہ۔

1921ء کی بات ہے کہ حضرت مصلح موعود کشمیر تشریف لے گئے۔ اور میں حضرت اماں جان اور حضرت سیدہ امتہ الحئی والے مکان میں سکونت پذیر تھا۔ ایک رات میں بارہ بجے کے قریب محلّہ دارالعلوم سے آیا۔ اور دارالمسیح میں داخل ہو رہا تھا۔ کہ میں نے دیکھا حضرت مولوی صاحب اس وقت نوافل وغیرہ سے فارغ ہو کر گھر تشریف لے جا رہے ہیں۔

اس بات کو ایک عرصہ گزر گیا۔ لیکن میرے دل پر حضرت مولوی صاحب کے زہد و تعبد کا ایسا گہرا اثر ہوا کہ جب ایک طویل عرصہ کے بعد میں نصرت گرلز ہائی سکول کا مینیجر مقرر ہوا۔ تو ایک روز حضرت مولوی صاحب کی عبادت گزاری کا ذکر کرتے ہوئے میں نے حضرت مولوی صاحب کی نواسی صفیہ بیگم صاحبہ سے متذکرہ بالا واقعہ کا ذکر کیا۔ اس پر وہ کہنے لگیں کہ آپ سمجھتے ہیں کہ ابا جان کی نماز بیت الذکر میں ہی ختم ہو جاتی ہے۔ باقی نماز تو وہ گھر آ کر پڑھتے ہیں۔ اس پر میں نے سوال کیا کہ مولوی صاحب سوتے کس وقت ہیں؟ وہ کہنے لگیں ہمیں تو علم نہیں سجدے میں سو لیتے ہوں گے۔ غالباً ان کی مراد یہ ہوگی کہ جس وقت تک ہم بیدار رہتے ہیں حضرت مولوی صاحب عبادت میں مصروف نظر آتے ہیں۔ اور جب ہم سو کر اٹھتے ہیں۔ اس وقت بھی آپ آستانہ رب العزت پر ناصیہ فرسا دکھائی دیتے ہیں درمیانی عرصہ میں سوتے ہوں تو ہمیں علم نہیں۔ میرا اپنا تاثر تو یہ ہے کہ

**''حضرت مولوی صاحب کی پوری زندگی درحقیقت ایک مستقل سجدہ تھی''**

### نماز باجماعت کا اہتمام

شیخ فضل احمد صاحب بٹالوی کا بیان ہے کہ ایک دفعہ مجھے مولوی شیر علی صاحب کی رفاقت میں نماز کے لئے بیت مبارک میں جانے کا موقعہ ملا۔ جب ہم وہاں پہنچے تو نماز ختم ہو چکی تھی۔ چنانچہ آپ مجھے اپنے ہمراہ لئے بیت اقصیٰ تشریف لے گئے۔ لیکن وہاں بھی اتفاق سے نماز ہو چکی تھی۔ اب حضرت مولوی صاحب مجھے ساتھ لے کر بیت فضل (جو محلّہ ارائیاں میں تھی) کی طرف چل پڑے۔ وہاں پہنچے تو نماز کھڑی تھی۔ چنانچہ ہم نے نماز باجماعت ادا کی۔ اس طرح مجھے حضرت مولوی صاحب کے نماز باجماعت ادا کرنے کے شوق سے روحانی طور پر ایک خاص لذت محسوس ہوئی۔ اور یہ سبق بھی کہ حتی الامکان نماز باجماعت ادا کی جائے۔

### جذبۂ خدمت

حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی بیان فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ مجھے چوہدری محمد ظفر اللہ خاں صاحب کی کوٹھی واقع لاہور میں رات بسر کرنے کا اتفاق ہوا (ان دنوں چوہدری صاحب لاہور میں ہی وکالت کرتے تھے) سحری کے وقت جب میری آنکھ کھلی۔ تو میں نے دیکھا کہ مولوی صاحب موصوف پانی کا لوٹا لئے میرے سرہانے کھڑے ہیں۔ میں نے پوچھا آپ نے یہ تکلیف کیوں اٹھائی تو مولوی صاحب نہایت سادگی سے فرمانے لگے۔ کہ میں نے خیال کیا آپ کو وضو کرنا ہوگا۔ میں ہی آپ کو پانی لا دوں۔ چنانچہ جب میں حوائج ضروریہ سے فارغ ہو کر آیا۔ تو میں کیا دیکھتا ہوں کہ مولوی صاحب میرے لئے پانی کا دوسرا لوٹا لئے میری انتظار میں کھڑے ہیں۔

### جذبۂ ہمدردی

مکرم بدر سلطان اختر تحریر کرتے ہیں ایک مرتبہ میں بیت اقصیٰ میں نماز کے بعد باہر جانے لگا۔ تو جوتی کو غائب پایا۔ جس سے میں بے حد پریشان ہوا۔ اتنے میں حضرت مولوی شیر علی صاحب بھی تشریف لے آئے فرمایا۔ ''بدر سلطان کیا ڈھونڈ رہے ہو''۔ عرض کیا جوتی کھو گئی ہے۔ فرمانے لگے احتیاط سے نہ رکھی ہو گی۔

مولوی صاحب بھی اس وقت بیت الذکر میں ٹہل رہے تھے۔ میں نے دریافت کیا آپ کس طرح چہل قدمی فرما رہے ہیں۔ فرمانے لگے میری جوتی بھی نہیں ملتی۔ میں اسی وقت آپ کی جوتی کی تلاش میں مصروف ہو گیا۔ ایک پاؤں مجھے بیت اقصیٰ کی سیڑھیوں کے نیچے ملا۔ اور دوسرا گلی کے موڑ پر۔ میں نے دونوں پاؤں لا کر پیش کر دیئے۔ آپ نے جوتی پہن لی۔ اور مجھے فرمایا کہ آپ یہیں ٹھہریں میں ابھی آتا ہوں۔ تھوڑی دیر ہی گزری تھی کہ آپ ایک سائیکل سوار کو ہمراہ لئے تشریف لائے۔ اور اسے پانچ روپے دے کر فرمایا کہ میاں بدر سلطان صاحب کو سائیکل پر سوار کر کے بازار لے جاؤ۔ اور ایک فلیکس کا جوتا خرید دو۔ اگر کچھ زائد قیمت خرچ ہو۔ تو اپنے پاس سے ڈال دینا میں بعد میں دے دوں گا۔ وہ صاحب مجھے دوکان پر لے گئے۔ اور فلیکس کا بوٹ خرید دیا۔ جسے پہن کر میں بے حد مسرور ہوا۔ اور مولوی صاحب کے اخلاق کریمانہ پر میری روح وجد کرنے لگی۔

### ہمدردی خلائق

ملک محمد عبداللہ صاحب کا بیان ہے کہ ایک دفعہ عصر کی نماز کے بعد بیت مبارک سے حضرت مولوی صاحب گھر تشریف لا رہے تھے۔ میں بھی ہمراہ تھا۔ ریتی چھلہ میں بڑ کے درخت سے ذرا آگے بڑھے۔ تو پیچھے سے کسی کے کراہنے کی آواز سنائی دی۔ آپ فوراً واپس مڑے۔ دیکھا کہ محلّہ دارالصحت (قادیان میں جو بھنگی مومن ہو چکے تھے ان کے محلّہ کا نام ہے) کا ایک نومسلم بخار سے تڑپ رہا ہے۔ آپ اس کے پاس گئے۔ اور اسے شفقت بھرے انداز میں اٹھایا۔ اور مجھے فرمانے لگے۔ آپ چلیں میں انہیں ان کے گھر چھوڑ کر آتا ہوں میں نے عرض کیا۔ آپ کیوں تکلیف فرماتے ہیں۔ میں ہی چھوڑ آؤں گا۔ اس پر حضرت مولوی صاحب نے فرمایا کہ پہلے انہیں بھائی محمود احمد صاحب کی دوکان سے دوائی تو لے دیں۔ چنانچہ ہم وہاں پہنچے۔ مریض کو دوائی لے کر دی ہی تھی کہ حضرت مولوی صاحب کا ملازم بازار سے آتا دکھائی دیا۔ میں نے اسے بلایا۔ چنانچہ حضرت مولوی صاحب نے مریض کو اس کے سپرد کر کے تاکید فرمائی۔ کہ ''ان کو احتیاط کے ساتھ ان کے مکان پر چھوڑ آؤ۔''

# احساس خدمت

مکرم مہاشہ فضل حسین صاحب بیان کرتے ہیں کہ قادیان میں عموماً جلسہ اور جلوسوں کے انتظامات میرے سپرد ہوا کرتے تھے۔ ایک دفعہ سیرت النبیؐ کی مبارک تقریب پر جبکہ تمام تر انتظامات مکمل ہو چکے تھے۔ اچانک اطلاع موصول ہوئی کہ حضرت مصلح موعود لاہور میں ہی تقریر فرمائیں گے۔ آن واحد میں یہ خبر قادیان کے طول و عرض میں پھیل گئی۔ پھر کیا تھا شمع خلافت کے اکثر پروانے حضور کی تقریر سننے کے شوق میں لاہور چلے گئے۔

اس طرح بہت سے احباب کے قادیان سے یکدم چلے جانے کے باعث دوسرے روز جلوس کی حاضری میں غیر معمولی کمی محسوس ہونے لگی میں اس سوچ میں ہی تھا کہ حضرت مولوی صاحب تشریف لے آئے (آپ ان دنوں مقامی امیر تھے) اور مجھے خود مل کر فرمایا شیخ صاحب میرے لائق کوئی خدمت ہے۔ یہ سن کر میں بہت شرمسار ہوا۔ لیکن موقعہ کی نزاکت سے فائدہ اٹھانا ہی مناسب سمجھا۔ اور عرض کیا براہ مہربانی ان دوستوں کو جو قادیان میں موجود ہیں اور جلوس میں ابھی شریک نہیں ہوئے۔ ان کو شامل ہونے کی تحریک فرمائیں۔ تا کہ ہمارا جلوس پر رونق ہو جائے۔ یہ سن کر حضرت مولوی صاحب نہایت خندہ پیشانی سے تشریف لے گئے اور خود مختلف محلوں۔ گلی کوچوں۔ دوکانوں اور گھروں سے لوگوں کو تحریک کر کے جلوس میں بھجواتے رہے۔ اور پھر اسی پر اکتفا نہیں کی۔ بلکہ پوری دلجمعی محنت اور کوشش سے جلوس کو ترتیب دینے میں مدد فرمائی اور آخر وقت تک جلوس میں شریک رہے۔

# یتامیٰ کی خبر گیری

ملک محمد اشرف صاحب کا بیان ہے کہ حضرت مولوی شیر علی صاحب یتیموں بے کسوں اور بے سہارا لوگوں کی خدمت کے اہم فریضہ کی انجام دہی اپنی ذات تک محدود نہیں رکھتے تھے۔ بلکہ بعض صاحب حیثیت احباب کو بھی اس کار ثواب میں شریک کرنا ضروری سمجھتے تھے۔ آپ ان سے رقوم وصول کر کے مستحق دوستوں میں تقسیم کر دیتے۔

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت مولوی صاحب تفسیر القرآن کی طباعت کے سلسلہ میں لاہور تشریف لے جانے لگے تو اس وقت آپ نے میری ڈیوٹی لگائی۔ کہ میں مختلف صاحب حیثیت دوستوں سے کچھ رقم وصول کر کے ایک نہایت ہی غریب مگر مخلص احمدی کے گھر پہنچا دوں۔ جن کی ان دنوں نہایت خستہ حالت تھی۔ چنانچہ میں نے ایسا ہی کیا۔

# اخلاقی جرأت

مکرم غلام حسین ایاز صاحب تحریر کرتے ہیں کہ غالباً 33/32 کا واقعہ ہے کہ ایک مرتبہ میں اور حضرت مولوی شیر علی صاحب ہمسفر تھے۔ لاہور سٹیشن پر ہم مغرب و عشاء کی نماز با جماعت جمع کر کے پڑھنے لگے۔ تو ایک صاحب جو غیر احمدی معلوم ہوتے تھے۔ وہ بھی ہمارے ساتھ نماز میں شامل ہونے کے لئے تیار ہو گئے حضرت مولوی صاحب نے ان کو دیکھ کر فرمایا کہ ہم لوگ جماعت احمدیہ سے تعلق رکھتے ہیں۔ ایسا نہ ہو کہ آپ کو بعد میں اس امر کا علم ہو کر تکلیف ہو وہ کہنے لگے کوئی حرج نہیں احمدی بھی تو کلمہ گو ہیں۔ میں آپ کے ساتھ نماز پڑھنے میں کوئی قباحت نہیں سمجھتا۔ چنانچہ انہوں نے ہمارے ساتھ مل کر نماز ادا کی۔ میرے دل پر حضرت مولوی صاحب کی اخلاقی برتری کا بہت اثر ہوا کہ آپ نے دوسرے کے احساسات کو ٹھیس نہ لگنے دی۔

# خیال خاطر احباب

حکیم عبدالوہاب عمر صاحب کا بیان ہے کہ 1936ء کی بات ہے جب میں گورنمنٹ کالج لاہور میں تعلیم پا رہا تھا انہی دنوں سر عبدالقادر صاحب کی زیر صدارت ایک Debate میں مجھے بھی حصہ لینا تھا۔ ایوان کی رائے یہ تھی۔

"مختلف مذہبی پیرووں کی آپس میں شادی ہونی چاہئے" لیکن میں ایوان کی رائے کے خلاف تھا۔ چنانچہ میں نے حضرت مولوی شیر علی صاحب کی خدمت میں ایک خط تحریر کیا۔ جس میں دعا کی درخواست کے ساتھ اس موضوع کا بھی ضمناً ذکر کر دیا۔ آپ نے میرے لئے نہ صرف دعا کی۔ بلکہ اس سلسلہ میں حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے سے تبادلہ خیالات کے بعد سات ایسے نکات لکھ بھیجے۔ جو میرے لئے بے حد مفید ثابت ہوئے۔

آپ کے اس جواب پر مجھے ایک روحانی لذت محسوس ہوئی کہ آپ نے ایک طالب علم کے خط کو اتنی اہمیت دی۔ اور پھر احمدیت کے وقار کی خاطر یہ احتیاطی قدم بھی اختیار کیا کہ حضرت میاں صاحب سے مشورہ کے بعد ٹھوس اور قابل قدر معلومات بھجوانے کی تکلیف گوارا فرمائی۔

# نماز میں امامت

مکرم مولانا احمد خاں صاحب نسیم مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ غالباً 1945ء کا ذکر ہے کہ ایک مرتبہ حضرت مولوی صاحب ترجمۃ القرآن انگریزی کے سلسلہ میں ڈلہوزی جا رہے تھے کہ بٹالہ اسٹیشن پر میری آپ سے ملاقات ہوئی۔ صبح کی نماز کا وقت تھا۔ حضرت مولوی صاحب نے اصرار کیا کہ میں صبح کی نماز پڑھاؤں۔ میں نے جب احتراماً انکار کیا تو آپ نے آہستہ سے سرگوشی کے طور پر میرے کان میں فرمایا۔ کہ میں متیمم ہوں۔ اس پر میں نے عرض کیا کہ ہماری متیمم کے پیچھے نماز ہو جاتی ہے لیکن حضرت مولوی صاحب نے باصرار مجھے ہی امامت کی تاکید فرمائی تو الامر فوق الادب کے مد نظر گریز کا کوئی پہلو نظر نہ آیا۔ جب ہم نماز سے فارغ ہوئے تو حضرت مولوی صاحب نے فرمایا کہ ایک مرتبہ جبکہ حضرت مسیح موعود گورداسپور کسی مقدمہ کے سلسلہ میں تشریف لے گئے۔ تو صبح کی نماز حضور نے نہر پر پڑھائی۔ بعد میں جب بھائی محمود احمد صاحب ہمارے پاس قادیان پہنچے۔ تو نہایت مسرت بھرے لہجے میں بیان کیا۔ کہ آج ہم نے حضور کے پیچھے نماز پڑھی ہے۔ حضور نے پہلی رکعت میں آیۃ الکرسی اور دوسری میں سورۃ اخلاص پڑھی تھی۔

# ذوق خدمت

میاں خدا بخش صاحب آف ادرحماں بیان کرتے ہیں کہ حضرت مولوی صاحب ایک دو بھینسیں دودھ دینے والی ضرور گھر میں رکھا کرتے تھے۔ اور آپ کے پاس لسی لینے والے اکثر آ جاتے تھے۔ ایک دفعہ کا واقعہ ہے کہ مولوی صاحب اپنے کمرہ میں کام کر رہے تھے کہ ایک شخص اسی غرض کے لئے آیا تو مولوی صاحب نے خود اٹھ کر لسی لا دی۔ وہ باہر نکلا ہی تھا کہ دوسرا آ گیا علیٰ ہذا القیاس نصف درجن یا اس سے زائد آدمی آئے۔ اور ہر دفعہ حضرت مولوی صاحب خود اٹھ کر اور کام چھوڑ کر جاتے۔ اور لسی لا کر دیتے رہے۔ اور حضرت مولوی صاحب کے چہرہ پر بشاشت نظر آتی تھی۔ لسی لینے والے اکثر کہا کرتے تھے کہ مولوی صاحب ذرا سا نمک ڈال کر لانا۔ اگر بھول جاتے تو دوبارہ نمک لا کر دیا کرتے تھے۔

رپورٹ: طاہرہ شریف صاحبہ

# لجنہ اماء اللہ سوئٹزر لینڈ کا

## 20 واں سالانہ اجتماع

اللہ تعالیٰ کے فضل سے لجنہ اماء اللہ سوئٹزر لینڈ نے دو روزہ سالانہ اجتماع مورخہ 30,29 مئی 2004ء زیورک میں کرایہ پر لئے گئے ایک ہال میں منعقد کرنے کی توفیق پائی۔

نیشنل صدر لجنہ صاحبہ محترمہ قدسیہ میاں صاحبہ کی زیر صدارت اجتماع کا آغاز ہوا۔ تلاوت قرآن کریم نظم اور عہد دہرانے کے بعد لجنہ نے محترم امیر صاحب مکرم طارق ولید تارنسر صاحب کا خطاب بذریعہ لاؤڈ سپیکر خدام الاحمدیہ کے اجتماع گاہ سے سنا جس میں انہوں نے اجتماع کے اغراض و مقاصد بیان کئے اور مفید نصائح سے نوازا اس کے بعد با قاعدہ علمی مقابلہ جات شروع ہوئے ان میں حفظ قرآن، اردو تقاریر، جرمن تقاریر اور کوئز کے مقابلے شامل تھے۔ ممبرات نے بھرپور تیاری اور جوش و جذبہ کے ساتھ ان مقابلوں میں حصہ لیا۔ اسی طرح ناصرات کے علمی مقابلہ جات ہوئے۔ ناصرات نے بہت دلچسپی اور نظم و ضبط کا مظاہرہ کیا۔ اس اجتماع کو مزید بابرکت بنانے کے لئے محترمہ نداء باجوہ صاحبہ نے آنحضرت ﷺ کی مدح میں حضرت مسیح موعود کا عربی قصیدہ ترنم کے ساتھ پڑھا اور محترمہ نیشنل صدر صاحبہ نے اس کا اردو میں ترجمہ کیا۔

دوسرے دن اجتماع کی تہجد اور نماز فجر کے بعد درس قرآن ہوا۔ ساڑھے نو بجے ناصرات کے اجتماع کا پروگرام شروع ہوا جو ایک بجے تک جاری رہا اور بعد دوپہر لجنہ کے مقابلہ جات اور کھیل ہوئے۔ اس کے علاوہ ہلکے پھلکے دلچسپ مزاحیہ کھیل بھی شامل تھے اجتماع میں بعض غیر از جماعت خواتین بھی تشریف لائیں انہوں نے بھی بہت دلچسپی کے ساتھ یہ مقابلہ جات دیکھے اور سنے۔ ان کے لئے جرمن ترجمہ کا اہتمام کیا گیا تھا۔ ضیافت اور دیگر امور کے سلسلے میں خدام الاحمدیہ نے لجنہ کی بہت مدد کی۔ ضرورت کی تمام اشیاء مہیا کرنے کے علاوہ ہال کو بینرز اور پھولوں سے سجایا۔ غرض بڑی سرعت اور مستعدی سے اپنے فرائض انجام دیئے۔ وقفہ طعام میں متفرق اسٹالز بھی لگائے گئے جس میں لجنہ ممبرات نے بہت شوق اور دلچسپی کا اظہار کیا۔ اس کے علاوہ کتابوں کا سٹال بھی لگایا گیا اور یہ سٹال سب کی توجہ کا مرکز رہا۔

اجتماع کے اختتام پر مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر جو حضور انور کے نمائندہ کے طور پر خدام الاحمدیہ کے اجتماع میں شرکت کے لئے آئے تھے کی تقریر لجنہ کی طرف بھی بذریعہ لاؤڈ سپیکر سنی گئی۔ آخر پر تقسیم انعامات کی تقریب ہوئی۔ مقابلوں میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والی لجنہ و ناصرات کو انعامات اور اسناد دی گئیں۔ دوران سال بہترین کارکردگی پر لجنہ اماء اللہ زیورک نے بہترین لجنہ کا اعزاز حاصل کیا۔ اسی طرح شہر آرگاؤ کی ایک بچی نے بہترین ناصرہ کا اعزاز حاصل کیا۔ دعا کے ساتھ اجتماع اختتام پذیر ہوا۔ الحمد للہ

(الفضل انٹرنیشنل 10 ستمبر 2004ء)

# سب سے بڑا ہاکی سٹیڈیم

نیشنل ہاکی سٹیڈیم لاہور (پاکستان) تماشائیوں کے لئے گنجائش 50000 - 12 فروری 1990ء کو جب ساتویں عالمی کپ ہاکی ٹورنامنٹ کا فائنل پاکستان اور ہالینڈ کے درمیان کھیلا گیا تو تماشائیوں کی تعداد ساٹھ ہزار سے بھی تجاوز کر گئی تھی جو کہ ہاکی کے لئے ایک عالمی ریکارڈ ہے۔

# ہمارا احسن الخالقین خدا۔ رب العالمین

## وہ ہستی جس نے اس قدر عظیم الشان کائنات کو تخلیق کیا خود کس قدر عظمتوں کی حامل ہوگی

محترم پروفیسر طاہر احمد نسیم صاحب

جب ہم اس کائنات کی وسعتوں پر نظر ڈالتے ہیں تو عقل گم ہو جاتی ہے۔ ہماری دانست میں ہماری یہ زمین جس پر ہم رہتے ہیں اتنی وسیع و عریض ہے کہ اس کے گولہ کا قطر ہی آٹھ ہزار میل ہے۔ اس کے اوپر 6 میل سے زیادہ اونچے پہاڑ اور 7 میل سے زیادہ گہرے سمندر موجود ہیں۔ اس کے اندر صرف 60 میل کی گہرائی میں اتنی زیادہ حرارت چھپی ہوئی ہے کہ ہر قسم کی معدنیات اور پتھر وغیرہ پگھلی ہوئی صورت میں ہیں اور جوں جوں نیچے گہرائی میں جائیں یہ حرارت بڑھتی جاتی ہے یہاں تک کہ مرکز میں دس ہزار سنٹی گریڈ تک پہنچ جاتی ہے (سٹیل مل جہاں فولاد بھی پانی کی طرح پگھلا ہوا ہوتا ہے وہاں درجہ حرارت صرف سولہ سو درجہ سنٹی گریڈ ہوتا ہے اور جس تنور میں ہم روٹی لگاتے ہیں اس کے اندر چار سو سنٹی گریڈ سے بھی کم) ملکوں کا باہمی فاصلہ ہزاروں میل میں ہے اور اسی طرح سمندروں کی چوڑائی بھی۔ لیکن اس زمین سے قریب ترین ستارہ یعنی ہمارا سورج اتنا بڑا ہے کہ ہماری زمین جیسی لاکھوں اس میں سما جائیں اور اس سورج کا اندرونی درجہ حرارت ایک کروڑ سنٹی گریڈ ہے اور اس سورج کے گرد ہماری زمین جیسے 9 طفیلی سیارے گردش کر رہے ہیں جو اسی سے روشنی اور حرارت حاصل کرتے ہیں اور ان نو سیاروں میں بیشتر ہماری زمین سے کئی گنا بڑے ہیں اور جس طرح ہماری زمین کے گرد گردش کرنے والا ایک چاند ہے ان سیاروں میں سے بعض کے گرد بیس سے بھی زیادہ چاند گردش کرتے ہیں۔ کائنات کے اس اصول کے تحت کہ ہر چھوٹی چیز اپنی سے بڑی قریبی چیز کے گرد گردش کر رہی ہے وہ سورج جس کے گرد اتنے سیارے اور چاند گردش کر رہے ہوں کتنا بڑا ہوگا! ہماری زمین فاصلہ کے لحاظ سے سورج کے گرد گردش کرنے والا تیسرا سیارہ ہے اور اس کا فاصلہ سورج سے نو کروڑ میل ہے۔ آخر پر گردش کرنے والے سیارے پلوٹو کا سورج سے فاصلہ اربوں میل میں ہے اور اس کے باوجود وہ سورج کی کشش کے دائرہ کے اندر واقع ہے اور اس سے روشنی اور حرارت حاصل کرتا ہے۔

## کائنات میں سورج کی حیثیت

لیکن اتنا ہیبت ناک اور عظمت والا سورج کائنات میں موجود دوسرے سورجوں کے مقابل پر ایک ''زرد بونا'' کا نام رکھتا ہے یعنی ان کے مقابل پر سائز میں محض ایک بونا اور حرارت کی کمی کی وجہ سے سفید نہیں بلکہ زرد رنگت کا مالک۔ دوسرے لفظوں میں جو حیثیت ہماری زمین کی سورج کے مقابل پر ہے وہی حیثیت ہمارے سورج کی اس سے قریب ترین دوسرے سورج کے مقابل پر ہے۔ اور ہماری زمین کی طرح ہی یہ ہمارا سورج بمعہ اپنے سیاروں کی فیملی کے اس قریبی سورج کے گرد گردش کرتا ہے۔ لیکن اس ''قریبی'' سورج کا فاصلہ ہمارے سورج سے اربوں کھربوں میل کے حساب سے بیان نہیں کیا جا سکتا۔ بلکہ اس کے لئے نوری سال کی اکائی استعمال ہوتی ہے۔ ایک نوری سال ہے برابر 365x24x60x60x186282 میل کے اور آگے یہ نوری سال بھی لاکھوں کے ہندسہ میں آتے ہیں کہ ہمارا سورج قریبی سورج سے اتنے لاکھ نوری سال کے فاصلہ پر ہے۔ پھر آگے وہ قریبی سورج ہمارے سورج اور اس کی فیملی سمیت اپنے سے بڑے کسی قریبی سورج کے گرد گردش کر رہا ہے اور اس طرح کے کئی سورجوں کی لڑی مل کر ایک کہکشاں کہلاتی ہے اور آگے ان کہکشاؤں کی اپنے سے بڑی کسی کہکشاں کے گرد گردش کرنے کی لڑی شروع ہو جاتی ہے علی ھذا القیاس۔ تو اس طرح پر اس کائنات کی وسعت کا اندازہ کرنے سے ہماری عقل اور ہمارے بڑے سے بڑے سپر کمپیوٹر عاجز ہیں۔ کائنات کی اس لامتناہی وسعت سے ایک طرف خداتعالیٰ کی عظمت و جبروت ظاہر ہوتی ہے کہ وہ ہستی جس نے اس قدر عظیم الشان کائنات کو تخلیق کیا خود کس قدر عظمتوں کی حامل ہو گی تو دوسری طرف اس کا واحد لاشریک ہونا ظاہر ہوتا ہے کہ کائنات کی تمام کہکشاؤں کا کسی ایک مرکز کے گرد گردش کا میلان رکھنے کی وجہ سے یہ ظاہر و باہر ہے کہ بالآخر ایک نقطہ پر پہنچ کر یہ تمام کائنات ایک ہی مرکز کے گرد گردش کرتی کرتی ایک اکائی کا روپ دھار لیتی ہے۔ گویا خداتعالیٰ نے اپنی تخلیق کو ایک اکائی کا روپ دے کر عقل والوں کے لئے اپنی وحدانیت کا ثبوت فراہم کیا ہے۔ اور پھر کائنات کی لامتناہی وسعت پر ہی

بس نہیں ہے بلکہ اس میں اس خلاق اعظم نے ایسا آٹو میٹک نظام وضع کر رکھا ہے کہ نت نئے سورج۔ سیارے اور کہکشائیں پیدا ہوتی جاتی ہیں اور یہ کائنات ہر لحہ مزید سے مزید وسعت اختیار کرتی جا رہی ہے۔ اوریوں سال کے بعد جب کوئی سورج اپنی توانائی تقریباً ختم کر چکتا ہے تو اس کی کشش ثقل کا باہر سے اندر کو دباؤ جو گرم ہائیڈروجن کے پھیلنے سے پیدا شدہ باہر کی طرف کے دباؤ کو متوازن کئے ہوئے تھا کمزور پڑ جاتا ہے جس کے نتیجہ میں سورج کسی غبارہ کی طرح پھولنے لگتا ہے اور اس کا سائز کئی گنا بڑا ہو جاتا ہے یہاں تک کے قریب کے زمین جیسے سیاروں کو بھی نگل لیتا ہے لیکن اس کی توانائی کم پڑ جانے کی وجہ سے اس کا رنگ سفید سے سرخ ہو جاتا ہے اور اس وقت اس کو Red Giant کہا جاتا ہے۔ بالآخر اور زیادہ پھولتے پھولتے وہ کسی غبارے کی طرح پھٹ پڑتا ہے اور اس کا مادہ فضا میں بکھر جاتا ہے۔ جسے Nebula کہا جاتا ہے۔ یہ بکھرا ہوا مادہ لاکھوں نوری سال کے وسیع و عریض علاقے میں موجود ہے اس میں جب کوئی بڑا سورج اپنی گردش کے دوران قریب سے گزرتے ہوئے بے پناہ دباؤ ڈالتا ہے تو وہاں ایک نیا سورج جنم لیتا ہے اور اس طرح چھوٹے بڑے کئی سورجوں کا سلسلہ ایک لڑی کی شکل میں ایک دوسرے کے گرد گردش کرتا ہوا ایک نئی کہکشاں بننے کا باعث ہو جاتا ہے اور یوں نئی سے نئی کہکشاں پیدا ہوتے ہوتے یہ کائنات وسیع سے وسیع تر ہوتی جاتی ہے۔

## تصویر کا دوسرا رخ

خداتعالیٰ نے اپنی تخلیق کے ذکر میں بار بار یہ فرمایا ہے کہ میں نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا۔ آسمانوں کی بے پایاں وسعت کے مقابلہ میں بھلا زمین کی کیا حیثیت ہے اور بالفرض کہیں اور جگہ بھی ہماری جیسی زمین موجود ہو تو بھی اس کائنات کی وسعتوں میں ایک یا کئی زمینوں کی کوئی حیثیت نہیں بنتی۔ تو اتنی عالیشان سورجوں اور کہکشاؤں کی تخلیق کا ذکر کرنے کے بعد یہ کہنا کہ میں نے زمین کو بھی پیدا کیا کچھ یوں لگتا ہے جیسے کوئی کسی عالیشان عمارت کا تفصیلی ذکر کرنے کے بعد کہ میں نے اس میں فلاں فلاں زبردست قسم کی چیز پیدا کی ہے پھر یہ کہے اور میں نے اینٹ بھی بنائی ہے۔ ظاہر ہے اس تناظر میں اینٹ کے بنانے کی کوئی خاص قدر و قیمت نہیں ہو گی۔ تو اس طرح آسمانوں کے بعد زمین کی پیدائش کا ذکر کچھ جچتا نہیں تھا۔ لیکن خداتعالیٰ کا ارشاد ہے کہ اس کائنات کی تخلیق پر غور کرو اور پھر دیکھو کہ اصل بات ہے کیا۔ تو زمین اور اس پر موجود حیات کی مختلف اقسام پر غور کرنے سے معلوم ہوا کہ زمین پر آباد ایک اپنا ہی جہاں ہے جس کی شان کائنات کی باقی تخلیق سے کسی طرح کم نہیں ہے۔ ایک طرف اگر کائنات کی بے انتہا وسعتوں کا Macrocosm ہے تو دوسری طرف زمین پر پائے جانے والی حیات کی باریکیوں اور پیچیدہ اور انتہائی مربوط نظام کا عظیم ترین شاہکار Microcosm ہے جس کی اپنی ہی شان ہے۔ بڑی بڑی عالیشان عمارات اور پل اور سڑکیں بنانے والے انجینئرز کے مقابلہ میں وہ سائنسدان کسی طرح بھی کم قدر و قیمت کے حامل نہیں ہیں جو ایٹم کے اندر چھپی ہوئی طاقتوں کا کھوج لگاتے ہیں یا جینز کی کارکردگی کے بارے میں تحقیق کرتے ہیں۔ تو اس طرح ایک طرف خداتعالیٰ کی بے انتہا پہنائیوں والی کائنات کی تخلیق اور دوسری طرف مادہ کی مرکزی اینٹ۔ ایٹم اور جاندار اجسام کے جینز اصل میں خداتعالیٰ کی تخلیق کی عظمت کے دو رخ ہیں۔ اور اس تخلیق کی عظمت اور بھی بڑھ جاتی ہیں جب ہم یہ دیکھتے ہیں کہ ارب ہا ارب مکعب میل کی جسامت کے بڑے بڑے سورج ایٹم جیسی اتنی چھوٹی چھوٹی اکائیوں سے بنائے گئے ہیں کہ ایک سوئی کی نوک پر سینکڑوں کی تعداد میں یہ اکائیاں رکھی جا سکتی ہیں۔

## ایٹم اور جینز کی دنیا

یہ عجیب بات ہے کہ جو نظام ہمیں کائنات کی سب سے بڑی مادی اشیاء سورج اور کہکشاؤں میں کارفرما نظر آتا ہے بالکل اس سے مماثل نظام کائنات کی سب سے چھوٹی چیز ایٹم میں بھی نظر آتا ہے اور دونوں نظام ایک مرکز کے گرد گردش کرتے ہوئے خداتعالیٰ کی وحدانیت کی طرف اشارہ کر رہے ہیں۔ سورجوں اور کہکشاؤں کے ایک مرکز کے گرد گھومنے کے بارے میں تو ہم اوپر پڑھ ہی چکے ہیں۔ ایٹم کے مرکز میں بھی نیوٹران اور پروٹان ایک گچھے کی صورت میں واقع ہیں اور الیکٹران ان کے گرد تیزی سے گردش کرتے رہتے ہیں۔ اور جس طرح سورجوں کے درمیان میں ان سورجوں کی جسامت سے اربوں گنا بڑا فاصلہ موجود ہے۔ (اندازہ لگایا گیا ہے کہ بحرالکاہل کے درمیان میں کھڑا کوئی بحری جہاز دوسرے کسی بحری جہاز سے جو دور کسی کنارے پر کھڑا ہو اسی تناسب سے دوری پر ہوگا جیسا کہ ایک سورج دوسرے سورج سے یا جیسا کسی ایٹم کے مرکزے اور الیکٹران میں دوری ہے) اسی طرح ایٹم کے اندر کا خلا الیکٹران اور مرکزے میں موجود نیوٹران اور پروٹان کی کل مادی مقدار سے بے حد و حساب بڑا ہے۔ ایک ٹینس کورٹ کے مرکز میں اگر ٹینس کا گیند رکھ دیا جائے تو وہ ایٹم کے مادے کا حجم اور باقی ساری کورٹ کا رقبہ ایٹم کے اندر کا خلا ہوگا۔ اور پھر کسی مادہ کے اندر پیک کئے ہوئے ایٹموں کا درمیانی فاصلہ بھی خلا ہے۔ جتنے زیادہ قریب قریب یہ ایٹم پیک کئے گئے ہوں گے اتنا ہی زیادہ اس مادہ کا وزن ہوگا۔ اسی لئے کہا جاتا ہے کہ بلیک ہول کے اندر

اتنا زبردست دباؤ ہوتا ہے کہ ایٹم انتہائی زیادہ سختی سے باہم پیک ہوجاتے ہیں اوران کا اندرونی اور درمیانی خلا کم ہوتے ہوتے مادہ کی مقدار اس قدر بڑھ جاتی ہے کہ اگر وہاں سے ایک مکعب انچ کا ٹکڑا لاکر اس کا وزن کیا جائے تو ہزاروں ٹن میں ہوگا! تو ایک طرف سے بے جان مادے کا ایٹم کی انتہائی چھوٹی اکائیوں سے ترتیب پانا اور سورج جیسے بڑے کرہ کی جسامت اختیار کرلینا اور دوسری طرف جاندار اشیاء کا جینز کے مرتب کردہ پروگرام کے تحت نشوونما پاکر حیرت انگیز طور پر ایک دوسری سے مختلف شکلوں اور خواص کا حامل ہوجانا اور انتہائی جامع طور پر باہم مربوط لیکن انتہائی پیچیدہ نظام کے ساتھ اپنے اپنے افعال سرانجام دینا خدائے عزوجل کی تخلیق کے دو رخ ہیں۔ مختلف جانور فہم و فراست سے عاری ہونے کے باوجود جبلی طور پر ایسے ایسے کام کرتے نظر آتے ہیں کہ عقل دنگ اور زبان گنگ ہوجاتی ہیں۔ خشکی کے جانوروں کا ہوا سے جبکہ آبی جانوروں کا پانی سے آکسیجن حاصل کرنے کا نظام۔ پرندوں کا اپنی اپنی ضروریات کے مطابق اڑنے کا انداز۔ اکثر پرندے ہوائی جہاز کی طرح تیز آگے کو اڑتے ہیں مگر ایک جگہ ہوا میں معلق نہیں ہوسکتے جبکہ Humming Bird ایک جگہ معلق ہوکر کسی پھول یا چٹان سے اپنی خوراک حاصل کرسکتی ہے۔ Electric eel ایسی مچھلی ہے جو اپنے جسم پر 170 کے قریب مراکز میں بجلی کی رو پیدا کئے رہتی ہے اور بوقت ضرورت ان تمام مراکز کی بجلی کو باہم ملاکر 500 وولٹ کی زبردست طاقت کا جھٹکا مار کر کسی آدمی یا گھوڑے تک کو ختم کرسکتی ہے۔ نوزائیدہ بچے کا ماں سے دودھ حاصل کرنا۔ ہوا میں اڑنے اور پانی میں تیرنے کی صلاحیت کا مختلف جانوروں کا خودبخود حاصل کرلینا۔ چمگادڑ اور ڈولفن کا کسی ریڈار کی طرح Sonar Waves دشمن سے بچنے اور شکار ڈھونڈنے کے لئے استعمال کرنا۔ گدھوں کا مردار کی تلاش میں میلوں کے رقبہ کو چھاننے کے لئے انتہائی بلندی پر چلے جانا اس علم کے تحت کہ جتنا وہ بلندی پر جائیں گی اتنا ہی ان کا دائرۂ نظر وسیع ہوتا جائے گا۔ شکاری درندوں کا اپنے اپنے شکار کا ہوا چلنے کے مخالف رخ تعاقب کرنا کیونکہ انہیں علم ہے کہ ان کا شکار ہوا کے رخ پر ہونے کی صورت میں ان کی بو پالے گا۔ اور ایسی بے شمار عقل کو حیران کر دینے والی صلاحیتیں۔ یہ تمام تخلیقی عجائبات زمین پر نظر آتے ہیں جن کا ایک ایسا جہان آباد ہے جو کسی طرح بھی ستاروں اور کہکشاؤں کی دنیا سے کم اکمل اور حیرت انگیز نہیں ہے اور اسی لئے خدائے قادر و توانا نے اجرام فلکی کے ساتھ ساتھ زمین کی پیدائش کا ذکر فرمایا ہے۔

## کسی ایک جسم کا اندرونی نظام

پھر مختلف جانوروں کی الگ الگ صلاحیتوں پر ہی بات ختم نہیں ہوجاتی۔ کسی ایک جسم کے مختلف اعضا کی باہم ربط کے ساتھ کارکردگی اتنی احسن و اکمل ہے کہ بڑے سے بڑا سپر کمپیوٹر اس کے پاسنگ کو نہیں پہنچ سکتا۔ کان کا بیرونی آواز کو پردے کے ذریعہ درمیانی حصہ میں منتقل کرنا اور وہاں سے ہڈیوں کے لیور سسٹم کی بدولت آواز کا کئی گنا بلند ہوکر اندرونی پردہ کو مرتعش کرنا۔ اس ارتعاش سے Cochlea کے اندر گاڑھے محلول میں لہروں کا پیدا ہونا اور ان کی لہروں کے زیر و بم کو محسوس کرکے اندرونی بالوں کا بجلی کے Signals کی صورت میں Nerves کے ذریعہ انہیں دماغ کے متعلقہ حصہ تک پہنچانا۔ دماغ کا ان Signals کو واپس آواز میں منتقل کرکے ان کا مطلب اخذ کرنا اور جسم کے متعلقہ حصوں کو اس کے مطابق عمل کرنے کے احکامات جاری کرنا۔ ہم سارا دن باتیں کرتے اور سنتے رہتے ہیں۔ دن میں کروڑوں بار ان سگنلز کا دماغ تک پہنچنا۔ اور ان کو سمجھنا اور ردعمل کرنا اور یہ سب عمل سیکنڈ کے لاکھویں حصہ میں بغیر کسی رکاوٹ کے احسن طریقہ سے ہوتے چلے جانا۔ یہ سب کچھ ہمارے جسم کے صرف ایک حصہ یعنی کان سے متعلق باتیں ہیں۔ ایسا ہی عمل اور زیادہ پیچیدگی سے آنکھ کے بارہ میں بھی ہے۔ علیٰ ھذا القیاس جسم کا ایک ایک عضو اپنی اپنی جگہ پر بڑے سے بڑے سپر کمپیوٹر کی کارکردگی کو شرما رہا ہے اور یہ سارے عمل ہماری زندگی میں ایسے احسن طور سے خودبخود ہوتے چلے جا رہے ہیں کہ ہمیں ان کا احساس ہی نہیں ہوتا کہ ہمارے اندر کتنی عظیم آٹو میٹک مشینری کام کر رہی ہے بلکہ پورے کا پورا پلانٹ لگا ہوا ہے۔ اور لطف یہ کہ انسان کی تیار کردہ مشینری لوہے اور فولاد جیسی مضبوط دھاتوں سے بنی ہونے کے باوجود اس کی عمر ہمارے جسم کی عمر سے کہیں کم ہوتی ہے۔ ہمارا جسم تو ڈھیلے ڈھالے گوشت کے لوتھڑوں سے بنا ہوا ہے جو دو دن سے پہلے گل سڑ کر بدبودار اور خراب ہوجاتا ہے۔ لیکن اس کو محفوظ رکھنے کا ایسا زبردست نظام اندر ہی اندر موجود ہے کہ سو سال سے بھی زیادہ عمر تک یہ جسم کام کرتا چلا جاتا ہے۔ کون سی انسان کی بنی ہوئی مشین ہے جو اتنا لمبا عرصہ چل سکتی ہے؟ گاڑھے مائع سے بنا ہوا ہمارا آنکھ کا عدسہ کسی شفاف ترین دوربین یا کیمرہ کے لینز سے زیادہ طاقتور ہوتا ہے۔ شکاری درندوں اور پرندوں کے گوشت کے مادہ کی قسم سے بنے ہوئے دانت اور پنجے کس طرح چیر پھاڑ دینے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ جب ہمارے جسم کا کوئی ایک عضو کسی خرابی کا شکار ہوجاتا ہے تو ہمیں احساس ہوتا ہے کہ صحت کی حالت میں وہ عضو کس قدر اعلیٰ کارکردگی کا حامل تھا۔ ایک دفعہ ہمارے ٹیلی ویژن میں یہ خرابی پیدا ہوگئی کہ آن on کرنے سے اس کی سکرین پر جو تصویر آتی تھی وہ پھیلنا شروع کر دیتی تھی اور پھیلتے پھیلتے سکرین سے باہر نکل جاتی تھی مثلاً چہرہ پھیلتے پھیلتے اتنا بڑا ہوجاتا تھا کہ اس کی آنکھیں کان وغیرہ سکرین سے باہر نکل جاتے تھے اور پیچھے دیکھنے کو کچھ نہیں بچتا تھا۔ پتہ چلا کہ ایک خاص پرزہ ہوتا ہے جو تصویر کو ایک حد کے اندر رکھتا ہے وہ پرزہ لگایا تو تصویر ٹھیک آنے لگی تب جاکر ہمیں اس پرزہ کی اہمیت کا احساس ہوا۔ اسی طرح ہمارے جینز ہماری قدرتی صلاحیتوں اور ہماری Pituitary Glands ہماری جسمانی نشوونما کی حدود کا تعین کرتے ہیں۔ اسی طرح ہمارے تمام اعضاء کے مختلف کل پرزے ان کو ٹھیک ٹھیک کام کرنے میں مدد دیتے ہیں۔ کسی ایک پرزے میں خرابی پیدا ہوجانے کی صورت میں ہمیں اس پرزے کی اہمیت کا صحیح اندازہ ہوتا ہے۔ اور یہ بھی کہ صحت کی حالت میں تمام پرزے کتنی زبردست کارکردگی کے حامل ہیں۔

## انسانی دماغ

ہمارا دماغ وہ مرکزی کمپیوٹر ہے جو جسم کے تمام اعضا سے Nerves کے ذریعہ احساسات وصول کرتا ہے اور ان پیغامات کو اچھی طرح سمجھ کر ان کے مطالب کو اخذ کرکے موقع کی مناسبت سے فیصلہ کرنے کے بعد متعلقہ اعضا کو احکامات جاری کرتا ہے اور وہ اس کے مطابق ردعمل دکھاتے ہیں۔ کسی خطرہ کے مقام یا تکلیف دہ چیز سے سابقہ پڑنے کی صورت میں اپنے جسم کی صلاحیت کے مطابق اپنا دفاع کرنے۔ حملہ کرنے یا بھاگ جانے کا فیصلہ کرکے آناً فاناً جسم کو اس سے مطلع کرنا اور جسم کا اس کے مطابق عمل کرنا۔ یہ سب ایک سیکنڈ میں طے پا جاتا ہے۔ کوئی گیم کرتے وقت مناسب ایکشن کا تعین کرنا۔ ہنسی اور رونے سے اپنے جذبات کا اظہار کرنا۔ مختلف ذائقوں۔ آوازوں اور بوؤں سے پیدا شدہ ردعمل۔ حتیٰ کہ جب ہم بولتے ہیں تو ہمارا Voice Box تو گلے میں سے صرف ایک آ آ آ کی آواز نکالتا ہے جیسا کہ ہم ڈاکٹر سے گلا چیک کراتے وقت منہ کھول کر نکالتے ہیں۔ اس آواز کو مختلف الفاظ کا روپ دینے کے لئے ہم حلق۔ زبان۔ تالو اور ہونٹوں کی حرکات کا سہارا لیتے ہیں۔ اور کچھ آوازوں کو ناک میں سے نکالتے ہیں اور کچھ کو منہ بند کرکے ادا کرتے ہیں۔ اب دماغ کے اندر ہمارے تمام اعضاء کو کنٹرول کرنے والے الگ الگ مراکز ہیں اور ہر مرکز صرف اپنے ہی متعلقہ عضو کو مطلوبہ حرکت کرنے کا حکم دے سکتا ہے۔ اب آپ خود ہی اندازہ کر لیں کہ صرف گفتگو کرتے وقت دماغ کے کتنے حصے بیک وقت کتنے مختلف اعضا کو حرکت کرنے کا حکم دے رہے ہوتے ہیں۔ اور وہ بھی آپس میں ایک دوسرے کے عمل کو باہمی طور پر مربوط کرکے۔ دماغ کا وہ حصہ جو اعضا کی حرکت کے احکام صادر کرتا ہے اسے Motor Cortext کہا جاتا ہے جبکہ ایک دوسرا حصہ جو سانس لینے کے عمل۔ دل کی دھڑکن اور خون کی گردش کو کنٹرول کرتا ہے اسے Medulla کہا جاتا ہے۔ نگلنے کا عمل اور معدہ وانتڑیوں کی حرکت کا کنٹرول ایک علیحدہ حصہ میں ہے۔ جسم میں پانی کی ضرورت سے زیادہ یا کم موجودگی کو محسوس کرکے پیاس یا عدم پیاس کا احساس پیدا کرنا اور گردوں کو پانی کے اخراج یا اسے روکنے کا حکم دینا Hypothalamus کا کام ہے۔ یہی کام بھوک۔ درجہ حرارت۔ جسم کی افزائش۔ بقائے نسل سے متعلقہ حصے سرانجام دیتے ہیں۔ مشکل مسائل کو سمجھنے۔ واقعات کو دماغ میں محفوظ کرنے اور بوقت ضرورت اس گزشتہ تجربہ سے فائدہ اٹھانے کے لئے کسی انتہائی پیچیدہ الیکٹرانک مشین کی طرح سے دماغ میں سرکٹ بنے ہوئے ہیں۔ ہماری Nerves کے اندر موجود خلیات میں کئی قسم کے کیمیکلز پیدا ہوتے ہیں جو ہمارے احساسات کی مناسبت سے ان خلیات کے Neurons میں پیدا ہونے والے Ions کو تیزی سے اندر جانے اور باہر آنے کے احکام دیتے ہیں اور اس عمل سے ہمیں اپنے اعصاب میں سے مختلف احساسات کے پیدا ہونے اور دماغ تک پہنچنے کا احساس ہوتا ہے۔ جیسے گرمی۔ سردی۔ تکلیف۔ غم۔ خوشی۔ مایوسی وغیرہ کے احساسات۔ اس تمام کام کے لئے دماغ کے اندر ایسے پیچیدہ سرکٹ موجود ہیں جو کسی انسان کی بنائی ہوئی مشینری میں ممکن نہیں۔ اور نہ صرف یہ بلکہ کائنات میں موجود کہکشاؤں اور سورجوں کے علاوہ نت نئی کہکشاؤں اور سورجوں کے بننے کے عمل کی طرح ہی ہمارے دماغ میں نئے نئے سرکٹ بنتے اور تبدیل ہوتے رہتے ہیں اس وقت جب ہم پہلی یادداشتوں کو آئندہ کے لائحہ عمل سے مربوط کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

## آکسیجن کا کردار

آخر پر یہ کہنا اس مضمون کی عین مطابقت میں ہوگا کہ تمام تر زندگی کی بقا کا دارومدار بھی ایک اکائی پر ہے اور وہ اکائی ہے آکسیجن۔ پانی اور غذا بھی ہماری زندگی کے لئے نہایت اہم ہیں لیکن پانی کے بغیر ہم تین دن اور غذا کے بغیر شاید تین ماہ زندہ رہ سکیں لیکن آکسیجن کے بغیر ہم تین منٹ بھی زندہ نہیں رہ سکتے۔ ہمارا خون جو زندگی کا رس ایک سرخ سیال مادہ ہے اور جس کے بغیر زندگی کا تصور ممکن نہیں۔ دراصل بنیادی طور پر آکسیجن ہی کو پھیپھڑوں میں سے جذب کرکے خلیات تک پہنچانے کے اہم ترین کام کا ذمہ دار ہے۔ ہمارا دماغ ہمارے کل جسم کے وزن کے دو فیصد کے برابر ہے لیکن اپنی کارکردگی کی اہمیت کے تناسب سے یہ کل جسم میں استعمال ہونے والی آکسیجن کا بیس فیصد استعمال کرتا ہے۔ اگر کسی وجہ سے دماغ کو آکسیجن پہنچانے والی خون کی سپلائی کی شریان میں بندش واقع ہوجائے تو فوراً اس متعلقہ حصہ پر فالج گر جائے گا۔ صرف 4 سے 6 منٹ تک دماغ کو خون کی سپلائی بند ہو جانے سے مکمل موت واقع ہوجاتی ہے۔ الغرض کل 3 پونڈ کا وزن رکھنے والا دماغ تمام انسانی جسم کی صحت و بقا کا مرکز اور خدا کی تخلیق کا شاہکار ہے اور باقی تمام اعضا اس کے اشاروں پر چلنے والے کل پرزے۔

☆......☆......☆......☆

# وصایا

## ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہوتو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر **38499** میں خالد فرید احمد ولد خالد مجید احمد صاحب قوم آرائیں پیشہ طالب علمی عمر 17 سال تقریباً بیعت پیدائشی احمدی ساکن 17/28 دارالرحمت شرقی ب ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 5-8-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد خالد فرید احمد 17/28 دارالرحمت شرقی ب ربوہ گواہ شد نمبر 1 حبیب احمد شاہد 5/25 دارالرحمت شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 فضل احمد ساجد ولد میاں نواب دین 25/25 دارالرحمت شرقی ب ربوہ

مسل نمبر **38500** میں محمد صدیق ولد فضل احمد مرحوم قوم جٹ پیشہ ٹھیکیداری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 32/25 دارالرحمت شرقی ب ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکرہ آج بتاریخ 9-8-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان دومنزلہ برقبہ 5 مرلہ واقع محلّہ دارالرحمت شرقی ب ربوہ مالیتی -/1200000 روپے۔ 2۔ موٹرسائیکل ماڈل 81ء مالیتی -/15000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ٹھیکیداری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد صدیق 32/25 دارالرحمت شرقی ب ربوہ گواہ شد نمبر 1 فضل احمد ساجد ولد میاں نواب دین 25/24 دارالرحمت شرقی ب ربوہ گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد باجوہ ولد غلام حیدر باجوہ 27/26 دارالرحمت شرقی ب ربوہ

مسل نمبر **34557** میں مبشر احمد ولد ظفراللہ شاہد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حسن آباد ضلع ملتان بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکرہ آج بتاریخ 29-6-02 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مبشر احمد گواہ شد نمبر 1 ظفراللہ شاہد (والد موصی) گواہ شد نمبر 2 طاہر شریف ملک ملتان

مسل نمبر **35232** میں طیبہ مبارکہ مجیب زوجہ چوہدری مجیب احمد خان قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ شاہ حسین گجرات بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکرہ آج بتاریخ 25-5-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔طلائی زیورات وزنی 20 تولے مالیتی -/157480 روپے۔ 2۔ نقد رقم -/40000 روپے۔ 3۔حق مہر ادا شدہ -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ طیبہ مبارکہ مجیب گواہ شد نمبر 1 صوبیدار بشارت احمد گجرات گواہ شد نمبر 2 محمد اسلم ساہی وصیت نمبر 30674

مسل نمبر **35405** میں منصور احمد ناصر ولد ناصر احمد واہلہ قوم جٹ واہلہ پیشہ تعلیم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نسیم آباد فارم ضلع میرپورخاص سندھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 18-7-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 12 ایکڑ اراضی مالیتی -/360000 روپے۔ واقع نسیم آباد فارم تعلقہ عمرکوٹ ضلع میرپورخاص سندھ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد منصور احمد گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد ولد موصی وصیت نمبر 30729 گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف وصیت نمبر 26599

مسل نمبر **36192** میں رشید احمد علوی ولد چوہدری عطاء محمد علوی مرحوم قوم علوی پیشہ زمیندارہ عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ محمد علوی باندھی ضلع سندھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکرہ آج بتاریخ 7-9-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 12 ایکڑ زرعی زمین واقع بمقام گوٹھ امام بخش علوی ضلع نوشہرو فیروز میں اندازاً مالیت -/600000 روپے ہے۔ 2۔ 28 ایکڑ زرعی زمین رقبہ آباد واقع گوٹھ عطا محمد علوی ضلع نواب شاہ میں ہے اندازاً مالیت قیمت -/3000000 روپے ہے۔ 3۔ ایک عدد ٹریکٹر مالیت -/150000 روپے۔ 4۔ایک بھینس اندازاً مالیت -/15000 روپے۔ 5۔ ایک عدد موٹر سائیکل اندازاً قیمت -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ ............ روپے ماہوار بصورت ............ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رشید احمد علوی گواہ شد نمبر 1 طارق محمود چیمہ انسپکٹر مال آمد ولد نذیر احمد چیمہ کوارٹر نمبر 162 صدرانجمن احمدیہ ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد ظفراللہ علوی ولد عطاء محمد علوی P/O باندھی ضلع نواب شاہ

مسل نمبر **36193** میں محمد ظفراللہ علوی ولد عطاء محمد علوی مرحوم قوم علوی پیشہ زمیندارہ عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ عطاء محمد علوی باندھی ضلع سندھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکرہ آج بتاریخ 6-9-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ترکہ والد صاحب ساڑھے تیرہ ایکڑ رقبہ زرعی زمین بمقام گوٹھ امام بخش علوی ضلع نوشہرو فیروز سندھ میں موجود ہے۔جس میں دو بہن حصہ دار ہیں 12 ایکڑ زمین۔ 2۔ 28 ایکڑ رقبہ زمین آباد ہے بمقام گوٹھ عطا محمد علوی نزد باندھی ضلع نواب شاہ سندھ اندازاً مالیت -/3600000 روپے صرف۔ 3۔ بھینس اعدد مالیت -/15000 اندازاً ہے۔ 4۔ ایک بیل مالیتی -/10000 روپے ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/120000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد ظفراللہ علوی گواہ شد نمبر 1 طارق محمود چیمہ انسپکٹر مال آمد ولد نذیر احمد چیمہ کوارٹر نمبر 162 صدرانجمن احمدیہ ربوہ گواہ شد نمبر 2 رشید احمد علوی ولد عطاء محمد علوی گوٹھ عطا محمد مری P/O باندھی ضلع نواب شاہ سندھ

مسل نمبر **36438** میں عرفان احمد شکرانی بلوچ ولد محمد رفیق احمد قوم شکرانی بلوچ پیشہ معمولی کاشتکاری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موضع رسول پور اوچ شریف ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکرہ آج بتاریخ 2-9-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت معمولی کاشتکاری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عرفان احمد شکرانی بلوچ گواہ شد نمبر 1 محمد اختر وصیت نمبر 29839 گواہ شد نمبر 2 منصور احمد ولد منظور احمد مرحوم بستی شکرانی موضع رسول پور بہاولپور

مسل نمبر **36497** میں طاہر مصطفیٰ ولد میاں غلام قادر قوم آرائیں پیشہ گولڈ سمتھ عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2-9-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طاہر مصطفیٰ گواہ شد نمبر 1 منیب احمد ولد شیخ نذیر احمد 20/14 گلی نمبر 2 سیٹھ کالونی اوکاڑہ گواہ شد نمبر 2 مولود احمد ولد شیخ نذیر احمد 20/14 گلی نمبر 2 سیٹھ کالونی

مسل نمبر **36593** میں نسرین طاہرہ زوجہ آصف جاوید چیمہ قوم سندھو پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تلونڈی موسیٰ خان ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکرہ آج بتاریخ 9-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات وزنی 3 تولے -/25000 روپے۔ 2۔حق مہر -/6000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6700 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نسرین طاہرہ گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد ولد نذیر احمد گوجرانوالہ گواہ شد نمبر 2 سلیم احمد وڑائچ ولد بشیر احمد گوجرانوالہ

مسل نمبر **37252** میں اسماعیل منصور ولد ملک صلاح الدین قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سبزہ زار سکیم ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 9-12-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔موٹر سائیکل -/15000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد اسماعیل منصور گواہ شد نمبر 1 فخر احمد عباسی ولد ناصر احمد عباسی لاہور گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر انوار احمد وصیت نمبر 23282

مسل نمبر **37391** میں شمیم طاہر زوجہ طاہر احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکرہ آج بتاریخ 13-4-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات 130 گرام مالیتی -/87100 روپے۔ 2۔حق مہر -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت اخراجات خوردونوش مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شمیم طاہر گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید ارشد ولد عبدالکریم مرحوم 33/25 دارالعلوم شرقی نور ربوہ گواہ شد نمبر 2 منیر احمد عابد ولد غلام احمد مرحوم 3/34 دارالعلوم شرقی نور ربوہ

مسل نمبر **37400** میں محمد نواز خان ولد شاہنواز خان قوم پٹھان پیشہ زمیندارہ عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رامبڑہ ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 19-2-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ غیر منقولہ جائیداد (الف) 135 ایکڑ اراضی

-/3500000روپے۔(ب)مکان ذاتی-/300000روپے۔ 2۔منقولہ جائیداد (الف) ایک عدد ٹریکٹر-/200000 روپے۔ (ب) مال مویشی 6عدد چھوٹے بڑے -/44000 روپے۔ (ج)موٹر سائیکل قیمت-/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد نواز خان گواہ شد نمبر 1 ماسٹر ہارون خان ولد محمد اسحٰق خان رامبڑ ضلع نارووال گواہ شد نمبر 2 فرخ نواز ولد محمد نواز خان رامبڑ ضلع نارووال

مسل نمبر **37461** میں نفیس احمد ولد چوہدری منور احمد قوم جٹ کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 154 ایم ایل ضلع مظفر گڑھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 16-3-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نفیس احمد گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد وصیت نمبر 23194 گواہ شد نمبر 2 شفیق الرحمٰن اطہر وصیت نمبر 26333

مسل نمبر **38501** میں ثمر ناز بنت محمد سلیم رضا قوم آرائیں پیشہ طالب علمی عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 20/25 دارالعلوم شرقی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 17-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ثمر ناز 20/25 دارالعلوم شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 1 شفیق الرحمٰن وصیت نمبر 33389 گواہ شد نمبر 2 ولی محمد وصیت نمبر 17073

مسل نمبر **38502** میں ناصرہ بیگم زوجہ حمید احمد صاحب قوم ججہ پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد عزیز ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 5-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔حق مہر بذمہ خاوند محترم-/2000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/600روپے ماہوار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ناصرہ بیگم زوجہ حمید احمد صاحب 92 نصیر آباد عزیز ربوہ گواہ شد نمبر 1 رانا محمد شریف وصیت نمبر 24868 گواہ شد نمبر 2 محمد ادریس وصیت نمبر 23695

مسل نمبر **38503** میں سمیرا حمید بنت حمید احمد صاحب قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد عزیز ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار ..........مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سمیرا حمید مکان نمبر 92 گلی نمبر 6 نصیر آباد عزیز ربوہ گواہ شد نمبر 1 رانا محمد شریف وصیت نمبر 24868 گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر محمد ادریس وصیت نمبر 23695

مسل نمبر **38504** میں مبشرہ سلطانہ بنت حمید صاحب قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد عزیز ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/150 روپے ماہوار ......مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ مبشرہ سلطانہ مکان نمبر 92 نصیر آباد عزیز ربوہ گواہ شد نمبر 1 رانا محمد شریف وصیت نمبر 24868 گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر محمد ادریس وصیت نمبر 23695

مسل نمبر **38505** میں صالح احمد ناصر ولد رشید احمد طارق قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ نصیر آباد غالب ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 30-6-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودگی قیمت درج کردی گئی ہے۔مکان برقبہ 10 مرلہ واقع محلّہ نصیر آباد غالب مالیتی -/400000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3844+1000 روپے ماہوار بصورت ملازمت و پارٹ ٹائم مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد صالح احمد ناصر محلّہ نصیر آباد غالب ربوہ گواہ شد نمبر 1 رشید احمد طارق ولد میاں نظام الدین 147 ناصر آباد شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد خالد برادر موصی

مسل نمبر **38506** میں طاہرہ انجم زوجہ صالح احمد ناصر قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد غالب ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 29-6-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ 2۔ طلائی زیورات وزنی ساڑھے تین تولے مالیتی -/27254 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ طاہرہ انجم نصیر آباد غالب ربوہ گواہ شد نمبر 1 صالح احمد ناصر خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد خالد ولد رشید احمد طارق 147۔ناصر آباد ربوہ

مسل نمبر **38507** میں وحیدہ انور بنت رانا محمد انور صاحب قوم راجپوت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی پیشہ خانہ داری ساکن طاہر آباد غربی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 6-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ وحیدہ انور طاہر آباد غربی ربوہ گواہ شد نمبر 1 محمد طاہر برادر موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد نعمان خان برادر موصیہ

مسل نمبر **38508** میں عذرہ بصیر زوجہ عبدالبصیر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمان کالونی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیورات وزنی 10 تولہ مالیتی -/80000روپے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند محترم-/15000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عذرہ بصیر رحمٰن کالونی ربوہ گواہ شد نمبر 1 حفیظ احمد شوکت وصیت نمبر 22387 گواہ شد نمبر 2 عطاء اللہ مجیب وصیت نمبر 28719

مسل نمبر **38509** میں سارہ حسیب بنت چوہدری ناصر احمد مہار قوم جٹ مہار پیشہ طالب علمی عمر 22 سال

بیعت پیدائشی احمدی ساکن 17/10 رحمٰن کالونی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-6-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیورات وزنی ایک تولہ مالیتی ..........۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سارہ حسیب 17/10 رحمان کالونی ربوہ گواہ شد نمبر 1 سہیل احمد 8/29 دارالرحمت شرقی ربوہ وصیت نمبر 31827 گواہ شد نمبر 2 عبدالباری طارق وصیت نمبر 34085

مسل نمبر **38510** میں نصیرہ نصرت بنت ناصر احمد مہار قوم جٹ مہار پیشہ طالب علمی عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 17/6 رحمٰن کالونی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 12-3-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیورات وزنی 3 تولہ مالیت ..........۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نصیرہ نصرت رحمٰن کالونی ربوہ گواہ شد نمبر 1 سہیل احمد ثاقب وصیت نمبر 31827 گواہ شد نمبر 2 عبدالباری طارق وصیت نمبر 34085

مسل نمبر **38511** میں منیر احمد ولد مکرم محمد شفیع صاحب قوم بٹ پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اچھر کے شادیوال ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 7-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/8200 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد منیر احمد ساکن اچھر کے ضلع گجرات گواہ شد نمبر 1 محمود احمد خالد وصیت نمبر 30294 گواہ شد نمبر 2 ظہیر احمد ولد منور احمد صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ شادیوال ضلع گجرات

مسل نمبر **38512** میں خضر حیات ولد سعی محمد قوم تھیم پیشہ دوکانداری عمر..........سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹھٹھری کالونی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 16-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان رہائش 4 مرلہ -/100000 روپے۔ 2۔دکان برقبہ تقریباً ایک مرلہ مالیتی-/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت دکانداری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد خضر حیات ٹھٹھری کالونی ضلع سرگودھا گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد جماعت ٹھٹھری کالونی ضلع سرگودھا گواہ شد نمبر 2 انور علی ٹھٹھری ضلع سرگودھا

مسل نمبر **38513** میں فرقان احمد گوندل ولد عبداللہ خان قوم جٹ پیشہ زراعت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھڈال ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 7-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد فرقان احمد گوندل بھڈال ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر 1 نذیر احمد ولد چوہدری فتح محمد صاحب بھڈال ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر 2 خالد

پرویز ولد محمد بشیر ساکن بھڈال ضلع سیالکوٹ

مسل نمبر **38514** میں محمد توصیف اکرم ولد محمد اکرم صاحب قوم گجر پیشہ طالب علمی عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملیانوالہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 3-7-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1عدد موٹر سائیکل 70ہنڈا مالیتی -/40000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد توصیف اکرم ملیانوالہ ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر 1 فہیم احمد شاہد مربی سلسلہ ولد عبدالباقی ڈسکہ کلاں ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد ولد غلام محی الدین صاحب ملیانوالہ ضلع سیالکوٹ وصیت نمبر 33499

مسل نمبر **38515** میں وسیم احمد ولد محمد خان قوم چیمہ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عزیز پور ڈوگری ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 5-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد وسیم احمد ساکن عزیز پور ڈوگری ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر 1 انیس احمد ولد محمد یوسف عزیز پور ڈوگری ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر 2 منصور احمد ولد مقصود احمد عزیز پوری ڈوگری ضلع سیالکوٹ

مسل نمبر **38516** میں مصور احمد ثاقب ولد منور احمد قوم میکن مہر پیشہ طالب علم۔ وقف جدید عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹلہ رحم علی شاہ ضلع مظفر گڑھ حال ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 5-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1350 روپے ماہوار بصورت وظیفہ از وقف جدید مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مصور احمد ثاقب کوٹلہ رحم حال دفتر وقف جدید ربوہ گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد جاوید ولد محمد لطیف دارالصدر غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد فہیم مربی سلسلہ ولد محمد اشرف خان دارالنصر غربی ربو

مسل نمبر **38517** میں ناصرہ خواجہ زوجہ عبداللطیف قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بورکن ضلع ویسٹ فالن بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 1-7-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیورات کل وزن 29 تولے موجودہ پاکستانی قیمت -/230000 روپے۔ حق مہر وصول شدہ -/4000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ 1-7-04 سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ناصرہ خواجہ گواہ شد نمبر 1 شیخ عبدالکریم ولد عبداللطیف صاحب جرمنی گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد ولد ناصر احمد جرمنی

مسل نمبر **38518** میں سیدہ غزالہ بدر صاحبہ بنت سید محمد اکرم صاحب قوم سید پیشہ طالب علمی عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر نمبر 75 تحریک جدید ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 1-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سیدہ غزالہ بدر کوارٹر نمبر 75 تحریک جدید ربوہ گواہ شد نمبر 1 محمد الطاف خان وصیت نمبر 14675 گواہ شد نمبر 2 ملک منصور عمر وصیت نمبر 16551

مسل نمبر **38519** میں سیدہ بشریٰ کنول بنت سید محمد اکرم قوم سید پیشہ تعلیم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر نمبر 75 تحریک جدید ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 1-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سیدہ بشریٰ کنول گواہ شد نمبر 1 محمد الطاف خان وصیت نمبر 14675 گواہ شد نمبر 2 ملک منصور احمد عمر 16551

مسل نمبر **38520** میں شمیم احمد شاد ولد محمد اکرم شاد قوم نول جٹ پیشہ متعلم وقف جدید عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 1-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1350 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شمیم احمد شاد گواہ شد نمبر 1 عمران اسلم ولد محمد اسلم 166 مراد ضلع بہاولنگر گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد جاوید ولد محمد لطیف 11/4 دارالصدر غربی ربوہ

مسل نمبر **38521** میں فیاض احمد ولد چوہدری برکت علی قوم جٹ ہنجرا پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت 15-6-68 ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 18-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ایک عدد مکان برقبہ 10 مرلہ واقع دارالعلوم وسطی ربوہ مالیتی اندازاً -/600000 روپے۔ 2۔ پلاٹ برقبہ 10 مرلہ دارالعلوم وسطی اندازاً قیمت -/500000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1638+3600 روپے ماہوار بصورت پنشن +الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد فیاض احمد گواہ شد نمبر 1 منیر احمد منیب احمد وصیت نمبر 18184 گواہ شد نمبر 2 عبدالرشید وصیت نمبر 16533

مسل نمبر **38522** میں نادیہ عمران زوجہ محمد عمران قوم آرائیں پیشہ گھریلو خاتون عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 56 ناصر آباد ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 19-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیورات وزنی 169 گرام 600 ملی گرام مالیتی -/119565 روپے۔ 2۔حق مہر -/30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نادیہ عمران گواہ شد نمبر 1 محمد افضل بٹ ولد محمد احسان بٹ ناصر آباد غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد عمران بٹ ولد محمد احسان بٹ ناصر آباد غربی ربوہ

مسل نمبر **38523** میں حسنات احمد ولد بشارت احمد قوم ونگ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 12-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/600روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد حسنات احمد گواہ شد نمبر 1 جنید احمد ولد بشارت وصیت نمبر 32242 گواہ شد نمبر 2 ملک غلام یسٰین وصیت نمبر 25583

مسل نمبر **38524** میں شکیلہ فردوس زوجہ راجہ محمد صادق قوم جنجوعہ راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالشکر ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 8-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیورات وزنی 5 تولے۔ 2۔حق مہر -/10000 روپے بذمہ خاوند۔اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ گواہ شد نمبر 1 راجہ محمد صادق ولد راجہ صنوبر خان دارالشکر ربوہ گواہ شد نمبر 2 منظور احمد ریحان ولد محمد ابراہیم دارالشکر ربوہ

مسل نمبر **38525** میں محمد علی کلہوڑو ولد عبدالمومن کلہوڑو قوم کہلوڑو پیشہ متعلم وقف جدید عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اقامۃ الظفر ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 1-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1350 روپے ماہوار بصورت وظیفہ وقف جدید مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد علی کلہوڑو گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد شاہد ولد منظور احمد دارالنصر وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد جاوید ولد محمد لطیف دارالصدر غربی ربوہ

مسل نمبر **38526** میں صباحت احمد باجوہ ولد طارق احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ متعلم وقف جدید عمر ساڑھے سترہ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اقامۃ الظفر ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 1-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1350 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد صباحت احمد باجوہ گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد جاوید ولد محمد لطیف دارالصدر غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد فہیم ولد محمد اشرف خاں دارالنصر غربی ربوہ

مسل نمبر **38527** میں ممتاز احمد ولد مبارک احمد قوم راجپوت پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 25 سال تقریباً بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمان کالونی گوجرہ روڈ جھنگ صدر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 8-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ممتاز احمد گواہ شد نمبر 1 مختار احمد وصیت نمبر 17069 گواہ شد نمبر 2 افتخار احمد خان ولد مختار احمد محلہ ٹاہلی والہ بازار کھتیانوالہ جھنگ صدر

مسل نمبر **38528** میں رضوانہ ناہید بنت ناصر احمد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 13-12-1987 بیعت پیدائشی احمدی ساکن 605 گلی بنک والی جھنگ صدر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 8-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور وزنی ڈیڑھ ماشہ قیمت -/1100 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ رضوانہ ناہید

گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد وصیت نمبر 26094 گواہ شد نمبر 2 نثار احمد شمس وصیت نمبر 33240

مسل نمبر **38529** میں نمود سحر زوجہ میاں وقار احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سول لائن جھنگ صدر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیورات وزنی 17 تولے مالیتی -/153000 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/60000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نمود سحر گواہ شد نمبر 1 وقار احمد ولد محبوب احمد سول لائن یوسف شاہ روڈ جھنگ صدر گواہ شد نمبر 2 مختار احمد وصیت نمبر 17069

مسل نمبر **38530** میں ثریا جبین زوجہ میاں محبوب احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جھنگ صدر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان برقبہ 8 مرلہ واقع سول لائن یوسف شاہ روڈ جھنگ صدر مالیتی -/700000 روپے جس میں سے 1/10 حصہ میرے خاوند کا ہے۔2۔طلائی زیورات وزنی 5 تولے مالیتی -/45000 روپے۔ 3۔حق مہر -/3000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/16000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی ہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ثریا جبین گواہ شد نمبر 1 محبوب احمد ولد میاں بشیر احمد یوسف شاہ روڈ سول لائن جھنگ صدر گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ابن شریف احمد وصیت نمبر 22384

مسل نمبر **38531** میں سہیل محبوب ولد محبوب احمد قوم آرائیں پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سول لائن جھنگ صدر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ بنک بیلنس -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سہیل محبوب گواہ شد نمبر 1 محبوب احمد ولد میاں بشیر احمد سول لائن جھنگ صدر گواہ شد نمبر 2 مختار احمد ولد حیدر علی محلّہ ٹاہلی کھتیانوالہ بازار جھنگ صدر

مسل نمبر **38532** میں ثریا ادریس زوجہ ادریس احمد گھمن قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنج گرائیاں گھمناں ضلع سیالکوٹ حال ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 12-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور ساڑھے چار تولے قیمت -/36000 روپے۔2۔حق مہر -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ثریا ادریس گواہ شد نمبر 1 چوہدری منیر احمد ولد چوہدری غلام دارالعلوم شرقی نور ربوہ گواہ شد نمبر 2 ادریس احمد گھمن خاوند موصیہ

مسل نمبر **38533** میں حلیمہ بیگم زوجہ محمد حسین بھتی قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد فارم ضلع میر پور خاص سندھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 5-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند محترم -/500 روپے۔2۔ طلائی زیورات 3 تولے مالیتی -/27000 روپے۔ 3۔ میٹریل مکان -/250000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ حلیمہ بیگم گواہ شد نمبر 1 محمد احمد بھٹی ولد محمد حسین بھٹی ناصر آباد فارم سندھ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف وصیت نمبر 26599

مسل نمبر **38534** میں رضیہ بیگم بنت محمد حسین بھٹی قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد فارم ضلع سندھ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 5-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/7700 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ رضیہ بیگم گواہ شد نمبر 1 محمد احمد بھٹی ولد محمد حسین بھٹی ناصر آباد فارم سندھ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ 26599

مسل نمبر **38535** میں فرح بانو بھٹی بنت محمد حسین بھٹی قوم بھٹی پیشہ تعلیم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد فارم بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 5-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فرح بانو بھٹی گواہ شد نمبر 1 محمد احمد بھٹی ولد محمد حسین بھٹی ناصر آباد فارم سندھ ولد گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر **38536** میں نعمان احمد بھٹی ولد محمد حسین بھٹی قوم بھٹی پیشہ تعلیم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد سندھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 5-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نعمان احمد بھٹی گواہ شد نمبر 1 محمد احمد بھٹی ولد محمد حسین بھٹی ناصر آباد فارم سندھ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر **38537** میں نور محمد لیھبانی ولد گلزار احمد قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت 1980ء ساکن ناصر آباد سندھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 5-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2800 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نور محمد لیھبانی گواہ شد نمبر 1 آصف رشید وصیت نمبر 33265 گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف وصیت نمبر 26599

مسل نمبر **38538** میں نیلم بیگم زوجہ نور محمد لیھبانی قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت 1991ء ساکن ناصر آباد فارم سندھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 5-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند محترم -/20000 روپے۔2۔طلائی زیورات 1 تولہ -/7000 روپے۔ 3۔بھینس ایک عدد مالیت -/16000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نیلم بیگم گواہ شد نمبر 1 نور محمد لیھبانی (خاوند موصیہ) گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر **38539** میں عبدالاعلیٰ ولد ولایت خاں قوم گجر پیشہ مزدوری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 8-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالاعلیٰ گواہ شد نمبر 1 عبدالعلی وصیت نمبر 33722 گواہ شد نمبر 2 حاجی ولایت خان ولد علی محمد دارالیمن غربی ربوہ

مسل نمبر **38540** میں طارق محمود ملک ولد ملک حمید احمد خاں قوم کھوکھر پیشہ سرکاری ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی راجیکی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 20-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/14368 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طارق محمود ملک گواہ شد نمبر 1 یونس احمد خادم ولد سردار احمد خادم دارالرحمت شرقی ب ربوہ گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد باجوہ ولد چوہدری غلام حیدر باجوہ دارالرحمت شرقی ب ربوہ

مسل نمبر **38541** میں فوزیہ آصف زوجہ آصف شہزاد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارلعلوم شرقی نور ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 16-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات وزنی 2 تولے آٹھ ماشے -/20500 روپے۔2۔حق مہر -/27000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فوزیہ آصف گواہ شد نمبر 1 محمد آصف شہزاد ولد بشیر احمد دارالعلوم شرقی نور ربوہ گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد ولد شاہ محمد دارالعلوم غربی صادق ربوہ

مسل نمبر **38542** میں مختار بیگم زوجہ آغا عبدالرشید صاحب قوم درانی پٹھان پیشہ ریٹائرڈ پرنسپل عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 54/Q ڈیرہ غازی خاں بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-5-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ساڑھے اکتر بیگھے خاندانی زرعی رقبہ نہری واقع موضع جال والا۔ تیلے والا۔ بیورے والا محمد مانگے والا ہے سب تحصیل کوٹ چھٹہ تحصیل وضلع ڈیرہ غازی خان جس کی کل مالیت -/5720000 روپے۔رہائشی مکان واقع کیو بلاک ڈیرہ غازی خان شہر 6 مرلے مالیتی -/1000000 روپے۔رہائش مکان واقع کوٹ چھٹہ تحصیل وضلع ڈیرہ غازی خان ساڑھے سترہ مرلے مالیتی -/1000000 روپے۔درج بالا جائیداد ترکہ والد سے اس میں میرا حصہ 7/120 مالیتی -/450333 روپے۔(ب) میری ذاتی ملکیت مکان نمبر 54-B واقع کیو بلاک ڈیرہ غازی خان شہر پونے چار مرلے مالیتی -/500000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/15000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا

آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی ہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ مختار بیگم گواہ شد نمبر 1 کرامت احمد ولد بہار خان مکان نمبر 54 بلاک کیو ڈیرہ غازی خان گواہ شد نمبر 2 داؤد احمد وصیت نمبر 30908

مسل نمبر **38543** میں مبارک احمد حجانہ ولد بہادر خان مرحوم قوم حجانہ بلوچ پیشہ کاشتکاری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 54/Q ڈی جی خان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-5-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/60000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا ہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبارک احمد حجانہ گواہ شد نمبر 1 سعید احمد رفیق ولد بشیر احمد خاں 54/Q ڈی جی خان گواہ شد نمبر 2 داؤد احمد وصیت نمبر 30908

مسل نمبر **38544** میں امۃ الرؤف مبارک زوجہ مبارک احمد حجانہ قوم درانی پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 54/Q ڈی جی خان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-5-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (i) طلائی زیورات وزنی 13 تولے مالیتی -/91000 روپے۔ (ii) حق مہر -/5000 روپے۔ (iii) ترکہ والد زرعی زمین ساڑھے اکتر بیگھے واقع ڈیرہ غازی خان مالیت -/5720000 روپے۔ (iv) رہائشی مکان واقع ڈیرہ غازی خان مالیت -/1000000 روپے ترکہ والد۔ (v) دوسرا رہائشی مکان واقع ڈیرہ غازی خان مالیت -/1000000 روپے۔ ترکہ والد۔ والد کے ترکہ کی کل رقم -/7720000 روپے کا 7/120 حصہ کی مالک ہوں اسی طرح والدہ کی طرف واقع راجن پور سے ترکہ کی کل رقم کا 15/960 کی مالک ہوں۔ ہر دو حصص کی موجودہ قیمت علی الترتیب -/450333 روپے۔ (vi) زرعی زمین 238 کنال -/115000 روپے۔ اور میری ذاتی ملکیت ہے۔ -/120625 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی ہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ امۃ الرؤف مبارک گواہ شد نمبر 1 کرامت احمد ولد بہار خان 54/Q ڈیرہ غازی خان گواہ شد نمبر 2 داؤد احمد وصیت نمبر 30908

مسل نمبر **38545** میں عطیۃ الحی مبارک بنت مبارک احمد حجانہ قوم حجانہ بلوچ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 54/Q ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-5-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور مالیتی -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ عطیۃ الحیٔ مبارک گواہ شد نمبر 1 کرامت احمد ولد بہار خان 54/Q ڈیرہ غازی خان گواہ شد نمبر 2 داؤد احمد وصیت نمبر 30908

مسل نمبر **38547** میں نسیم گل زوجہ کرامت احمد قوم درانی پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 54/Q ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-5-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیورات وزن 2 تولہ مالیتی -/14000 روپے۔ حق مہر -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ نسیم گل گواہ شد نمبر 1 کرامت احمد ولد بہار خان مرحوم مکان نمبر 54/Q بلاک ڈیرہ غازی خاں گواہ شد نمبر 2 محمد احمد شاہد ولد عطاء محمد خان محلّہ نصرت آباد ربوہ

مسل نمبر **38548** میں طاہرہ شہناز بنت محمد یعقوب بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 213/9-R ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 10-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 1/2 تولہ مالیت -/4500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ طاہرہ شہناز گواہ شد نمبر 1 محمد نور بھٹی ولد محمد یامین بھٹی 223/9-R ضلع بہاولنگر گواہ شد نمبر 2 محمد یعقوب بھٹی ولد اللہ رکھا بھٹی 213/9-R ضلع بہاولنگر

مسل نمبر **38549** میں امۃ القیوم زوجہ محمد نور بھٹی قوم بھٹی راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 223/9-R ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 16-8-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/27000 روپے بذمہ خاوند محترم۔ 2۔ طلائی زیورات وزنی تین تولے موجودہ قیمت -/27000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ امۃ القیوم گواہ شد نمبر 1 محمد نور بھٹی خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد باجوہ ولد نعیم احمد باجوہ چک نمبر 223/9-R ضلع بہاولنگر

مسل نمبر **38550** میں منصورہ اکرم بنت محمد اکرم قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اورا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-7-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ منصورہ اکرم گواہ شد نمبر 1 محمد افضل ولد علی احمد مرحوم بمقام اورا ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر 2 محمد اسلم ولد علی احمد مرحوم بمقام اورا ضلع سیالکوٹ

مسل نمبر **38551** میں رشیدہ بیگم زوجہ محمد یامین بھٹی قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرمولہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 22-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بصورت طلائی زیورات وزنی 2 تولہ مالیتی -/18000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ رشیدہ بیگم گواہ شد نمبر 1 محمد نور بھٹی ولد محمد یامین بھٹی طور گرمولہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد ولد مہر بخش گرمولہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ

مسل نمبر **38552** میں قدیر احمد شاہد ولد شرافت احمد قوم جٹ گھگ پیشہ طالب علم وقف جدید عمر ساڑھے سترہ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھوئیوال ضلع شیخوپورہ حال ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 5-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1350 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد قدیر احمد شاہد گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد جاوید ولد محمد لطیف دارالصدر غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد فہیم ولد محمد اشرف خان دارالنصر غربی الف ربوہ

مسل نمبر **38553** میں راحلیہ سید زوجہ سید کامران احمد قوم رائے پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 3-6-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور 313,8 مبلغ -/2668 یورو۔ حق مہر -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/740 یورو ماہوار بصورت بے روزگاری الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ راحلیہ سید گواہ شد نمبر 1 سید کامران احمد ولد ناصر احمد شاہ گواہ شد نمبر 2 چوہدری الطاف احمد ولد چوہدری محمد منیر

مسل نمبر **38554** میں چوہدری طارق عبداللہ ولد چوہدری محمد ابراہیم رشید قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی کیل بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 24-4-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان ربوہ 10 مرلے قیمت 4 لاکھ پاکستانی روپے۔ 2۔ زرعی زمین 14 کنال قیمت 2 لاکھ 75 ہزار روپے پاکستانی۔ 3۔ زرعی زمین 2 ایکڑ قیمت 2 لاکھ پاکستانی روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری طارق عبداللہ گواہ شد نمبر 1 محمد ارشد بٹ ولد ذکاء اللہ بٹ جرمنی گواہ شد نمبر 2 ملک محمد سرور ولد ملک فیض احمد جرمنی

مسل نمبر **38555** میں نزہت بشارت زوجہ بشارت احمد قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-4-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر وصول شدہ -/25000 روپے۔ پلاٹ -/1100 یورو۔ طلائی زیورات مالیتی -/2141 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ نزہت بشارت گواہ شد نمبر 1 بصیرت نواز چوہدری ولد چوہدری صادق علی جرمنی گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد ولد مبشر احمد جرمنی

مسل نمبر **38556** میں طبیب جبین احمد زوجہ عباس احمد صاحب قوم گوجر پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔ طلائی زیورات وزنی 173 گرام شادی وقت ملے تھے۔ طلائی زیورات وزن 149 گرام موجود ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ طبیب جبین احمد گواہ شد نمبر 1 ملک محمد احمد ولد فضل احمد جرمنی گواہ شد نمبر 2 عباس احمد ولد عزیز احمد صاحب جرمنی۔

## ربوہ میں یوم سفید چھڑی

مورخہ 17/اکتوبر 2004ء کو مجلس نے نابینا ربوہ نے اپنے دفتر واقع گراؤنڈ عقب خلافت لائبریری میں سفید چھڑی کے عالمی دن کے حوالہ سے ایک تقریب منعقد کی۔ تلاوت کلام پاک اور منظوم کلام کے بعد مکرم حافظ محمود احمد صاحب ناصر نائب صدر مجلس مکرم حافظ محمد ابراہیم عابد صاحب جنرل سیکرٹری مجلس مکرم پروفیسر چوہدری خلیل احمد صاحب صدر مجلس اور مکرم محمد الیاس اکبر صاحب سیکرٹری نشرواشاعت نے خطاب کئے۔ اپنے اپنے خطابات میں مقررین نے سفید چھڑی کی اہمیت بیان کی اور کہا کہ سب سے پہلے ہم نابینا افراد کو سفید چھڑی کو اپنانا چاہئے اور معاشرے کا مفید وجود بننا چاہئے۔ انہوں نے درخواست کی کہ احباب ہمارے جیسے معذور لوگوں کو مدنظر رکھ کر سائیکل وغیرہ پارک کیا کریں۔ اور راستوں میں کھڑے نہ کیا کریں۔ ہمارے قومی اور انسانی نشریاتی داروں کا فرض ہے کہ وہ ان تکلیف دہ رجحانات کو تبدیل کرنے میں اپنا کردار ادا کریں۔ نیز یہ بھی محسوس کیا جاتا ہے کہ شہروں میں پانی والے پائپ پھٹ جانے گڑھے کے بھر جانے اور نالیوں کے بند ہو جانے کے باعث پانی سڑکوں اور گلیوں میں جمع ہو جاتا ہے جس سے آنکھوں والے لوگ تو بچ کر نکل جاتے ہیں مگر نابینا افراد اپنے کپڑے خراب کر لیتے ہیں اور اس طرح چوٹ بھی لگ سکتی ہے ہم اپنے محبت کرنے والے اور شعور رکھنے والے اداروں سے اس کے حل کی استدعا کرتے ہیں دعا کے ساتھ اس تقریب کا اختتام ہوا۔

## دنیا کی سب سے قیمتی رہائش گاہ

ایک اندازے کے مطابق تبت میں واقع پوٹالہ پیلس دنیا میں سب سے قیمتی رہائش گاہ ہے۔ تبت کے دارالحکومت میں یہ محل ایک ہموار اور زرخیز زمین میں ایک 425 فٹ بلند پہاڑی پر بنا ہوا ہے۔ تبت پر چین کے کنٹرول سے پہلے تبت کے لوگوں کے مذہبی رہنما دلائی لامہ کی سرکاری قیام گاہ ہوا کرتی تھی اس محل کی بلندی 350 فٹ ہے اس کی 13 منزلیں ہیں اور 6 دروازے ہیں۔ اور اس پر پہنچنے کیلئے 125 سیڑھیاں چڑھنا پڑتی ہیں۔ اس محل کی تعمیر 1645ء میں شروع ہوئی اور 50 سال بعد مکمل ہوئی۔ یہ عمارت پانچویں دلائی لامہ نے ایک قلعہ۔ ایک محل اور ایک عبادت گاہ کے طور پر تعمیر کروائی۔ اندرونی حصہ میں 1000 کمرے ہیں اور 1000 عبادت خانے ہیں۔ چھتوں پر طلائی نقش ونگار ہیں سب کمرے عجیب وغریب راہداریوں اور سیڑھیوں کے ذریعے ایک دوسرے سے ملے ہوئے ہیں محل کا سب سے دلفریب حصہ پانچویں دلائی لامہ کا مقبرہ ہے۔ یہ 60 فٹ بلند ہے۔ اور نصف ٹن سونے سے منڈھا ہوا ہے۔ اس کی بنیاد میں خالص چاندی استعمال کی گئی ہے۔ چبوترے کے گرد بیلٹ میں 2 لاکھ قیمتی موتی جڑے ہوئے ہیں اس میں 2 لاکھ قیمتی مجسمے ہیں اور بدھ مذہب کی سنہری حروف سے لکھی ہوئی قیمتی کتب ہیں۔ (نوائے وقت 26/اکتوبر 2004ء)

## احمدیہ انٹرنیشنل ٹیلی ویژن کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

### منگل 2 نومبر 2004ء

| | |
|---|---|
| 12-40 a.m | لقاء مع العرب |
| 1-45 a.m | خطبہ جمعہ |
| 2-45 a.m | درس حدیث |
| 4-15 a.m | سفر ہم نے کیا |
| 5-05 a.m | تلاوت، درس حدیث، خبریں |
| 6-00 a.m | درس القرآن |
| 7-30 a.m | بچوں کا پروگرام |
| 8-10 a.m | خطبہ جمعہ |
| 9-10 a.m | اردو تقریر |
| 9-30 a.m | تلاوت، درس ملفوظات، سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم |
| 10-30 a.m | لجنہ میگزین |
| 11-05 a.m | تلاوت، درس حدیث، خبریں |
| 11-50 a.m | لقاء مع العرب |
| 12-55 p.m | سندھی سروس |
| 1-30 p.m | ملاقات |
| 2-35 p.m | انڈونیشین سروس |
| 3-35 p.m | تقریر اردو |
| 4-05 p.m | درس القرآن |
| 5-35 p.m | تلاوت، درس حدیث، خبریں |
| 6-00 p.m | سوال وجواب |
| 7-00 p.m | بنگلہ سروس |
| 8-00 p.m | اردو ملاقات |
| 9-00 p.m | تلاوت، درس حدیث، مسائل رمضان |
| 10-00 p.m | واقفین نو بچوں کی کلاس |
| 11-00 p.m | لجنہ میگزین |
| 11-30 p.m | ملاقات |

### بدھ 3 نومبر 2004ء

| | |
|---|---|
| 12-30 a.m | لقاء مع العرب |
| 1-30 a.m | سوال وجواب |
| 2-30 a.m | درس القرآن |
| 4-15 a.m | تلاوت وترجمہ |
| 5-00 a.m | تلاوت، درس حدیث، خبریں |
| 5-50 a.m | درس حدیث |
| 6-00 a.m | درس القرآن |
| 7-20 a.m | بچوں کی کلاس |
| 8-00 a.m | چلڈرنز کلاس |
| 9-00 a.m | ایم ٹی اے ورائٹی |
| 9-30 a.m | تلاوت، درس ملفوظات، سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم |
| 10-30 a.m | ہماری کائنات |
| 11-00 a.m | تلاوت، درس حدیث، خبریں |
| 11-45 a.m | لقاء مع العرب |
| 12-45 p.m | سواحیلی سروس |
| 1-25 p.m | خطبہ جمعہ |
| 2-30 p.m | انڈونیشین سروس |
| 3-30 p.m | درس القرآن |
| 5-10 p.m | تلاوت، درس حدیث، خبریں |
| 6-00 p.m | سوال وجواب |
| 7-00 p.m | بنگلہ سروس |
| 8-00 p.m | خطبہ جمعہ |
| 9-00 p.m | تلاوت، درس حدیث، گفتگو |
| 10-00 p.m | چلڈرنز کلاس |
| 11-00 p.m | چلڈرنز پروگرام |
| 11-30 p.m | ہماری کائنات |

### جمعرات 4 نومبر 2004ء

| | |
|---|---|
| 12-00 a.m | تقاریر جلسہ سالانہ |
| 12-30 a.m | سوال وجواب |
| 1-30 a.m | خطبہ جمعہ |
| 2-30 a.m | درس القرآن |
| 4-15 a.m | سفر ہم نے کیا |
| 5-00 a.m | تلاوت، درس حدیث، خبریں |
| 5-50 a.m | درس حدیث |
| 6-00 a.m | درس القرآن |
| 7-30 a.m | چلڈرنز کلاس |
| 8-30 a.m | المائدہ |
| 9-00 a.m | گفتگو |
| 9-40 a.m | تلاوت، درس ملفوظات، سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم |
| 11-00 a.m | تلاوت، خبریں |
| 11-30 a.m | لقاء مع العرب |
| 12-25 p.m | پشتو سروس |
| 1-00 p.m | ملاقات |
| 2-00 p.m | انڈونیشین سروس |
| 3-00 p.m | گفتگو |
| 3-40 p.m | درس القرآن |
| 5-40 p.m | تلاوت، درس حدیث، خبریں |
| 6-25 p.m | خطبہ جمعہ |

## گمشدہ نقدی

مورخہ 28/اکتوبر 2004ء کو ایک دوست کی اقصیٰ روڈ پر جاتے ہوئے ایک لفافہ میں 600 یورو نقدی کہیں گر گئی ہے اگر کسی دوست کو ملی ہو تو کوئٹہ کلاتھ ہاؤس فون نمبر 212880 اقصیٰ روڈ ربوہ یا دفتر صدر عمومی میں اطلاع دے کر ممنون فرمائیں۔ شکریہ

(صدر عمومی ربوہ)

### ربوہ میں سحر وافطار 30۔اکتوبر 2004ء

| | |
|---|---|
| انتہائے سحر | 5:00 |
| طلوع آفتاب | 6:20 |
| زوال آفتاب | 11:52 |
| وقت عصر | 3:44 |
| وقت افطار | 5:23 |
| وقت عشاء | 6:45 |


چٹی بوٹی کی گولیاں
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:04524-212434,Fax:213966

حکیم عبدالحمید اعوان کا چشمہ فیض
مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ)
مطب حمید
کا ماہانہ پروگرام حسب ذیل ہے
ہر ماہ 3-4-5 تاریخ عقب دھوبی گھاٹ گلی نمبر 1/7 مکان نمبر P-256 فیصل آباد فون: 041-638719
ہر ماہ 6-7 تاریخ اقصیٰ چوک ربوہ رحمان کالونی۔ مکان نمبر P-7/C فون نمبر: 04524-212855-212755
ہر ماہ 10-11-12 تاریخ Nw741 دکان نمبر 1 کالی ٹینکی نزد ظہور الحق اسلام آباد سید پور روڈ راولپنڈی فون: 051-4415845
ہر ماہ 15-16-17 تاریخ 49 ٹیل مدنی ٹاؤن نزد سیکنڈری بورڈ فیصل آباد روڈ سرگودھا فون: 0451-214338
ہر ماہ 23-24 تاریخ ضیاء روڈ ہارون آباد ضلع بہاولنگر فون: 0691-50612
ہر ماہ 25-26-27 تاریخ حضوری باغ روڈ پرانی کوتوالی ملتان فون: 061-542502
کرسچن ٹاؤن مین کورنگی روڈ نزد کورنگی بس ڈپو کراچی نمبر 31
باقی دنوں میں مشورہ کے خواہشمند حضرات جگہ تشریف لائیں۔
مطب حمید
ہیڈ آفس
نزد شیل پٹرول پمپ جی ٹی روڈ پنڈی بائی پاس گوجرانوالہ
فون کلینک: 0431-891024-892571
سب آفس چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ
فون: 0431-219065-218534

C.P.L 29

دینی آرٹ کے جدید فن پارے
منتخب آیات دیدہ زیب ڈیزائنوں میں
میٹلک ماؤنٹس کی صورت میں دستیاب ہیں
Multicolour International
All kind of printing, Designing, Advertising
129-C, Rehmanpura, Lahore, ph:7590106,
Email: multicolor13@yahoo.com